58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 207 | صفحات : 08 | ۳۰ جولائی ۲۰۲۶ بروز جمعرات بمطابق ۱۵ صفر ۱۴۴۸ | Thursday 30th July 2026 | جلد نمبر 58

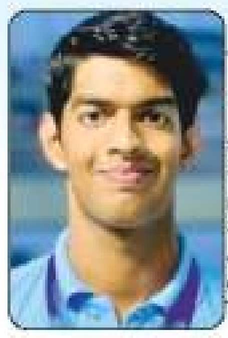

ہری نٹراج جگہ بنانے سے محروم

گیور سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی

لوک سبھا میں سوالیہ پرچہ لیک روکنے سے متعلق ترمیمی بل منظور

بل کی منظوری کے دوران اپوزیشن جماعتوں نے ایوان میں نعرے بازی کی

سرینگر/ یو پی آئی/ لوک سبھا نے بدھ کو اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان عوامی امتحانات میں پرچہ لیک اور دیگر بے ضابطگیوں کی روک تھام سے متعلق ترمیمی بل 2026 منظور کر لیا، جس کے تحت قصورواروں کے لیے زیادہ سے زیادہ 10 سال قید اور 50 لاکھ روپے جرمانے کی سخت سزا کی تجویز دی گئی ہے۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ایوان میں بحث کے دوران کہا کہ عوامی امتحانات (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ترمیمی بل 2026 حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ امتحانی نظام کو شفاف، منصفانہ اور قابل اعتماد بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پرچہ لیک کے معاملات پر فوری کارروائی کی ہے اور 2024 میں قانون نافذ ہونے کے بعد اب تک ملک بھر میں 52 ایف آئی آر درج کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے ترمیمی قانون کے ذریعے امتحانات میں بدعنوانی اور پرچہ لیک میں ملوث عناصر کے خلاف/1

ملزم کو 3 سال قید اور 10 ہزار روپے جرمانہ کی سزا کا حکم

دھوکہ دہی سے کانسٹیبل کی نوکری حاصل کرنے کے جرم میں سزا سنائی گئی

سرینگر/ یو این آئی/ سرینگر کی ایک عدالت نے کپواڑہ کے ایک رہائشی کو بارہویں جماعت کا جعلی تعلیمی سرٹیفکیٹ استعمال کر کے انڈین ریزرو پولیس (آئی آر پی) بٹالین میں دھوکہ دہی سے کانسٹیبل کی نوکری حاصل کرنے کے جرم میں سزا سنائی ہے۔ بھرتی کے اس پرانے دھوکہ دہی کے کیس میں یہ سزا کرائم برانچ کشمیر (جسے اب اقتصادی جرائم کی روک تھام کی شاخ یا ای او ڈبلیو کشمیر کے نام سے جانا جاتا ہے) کی کوششوں کے نتیجے میں ممکن ہوئی ہے۔ اسپیشل موبائل مجسٹریٹ، 13 ویں فنانس کمیشن/ ریلوے مجسٹریٹ سرینگر نے ترہگام (کپواڑہ) کے رہائشی نذیر احمد ملک کو رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی) کی دفعات 420 اور 471 کے تحت جرائم کا مرتکب پاتے ہوئے سزا سنائی۔ تفتیش کے دوران، مبینہ طور پر بارہویں جماعت کا جعلی تعلیمی سرٹیفکیٹ ضبط کر کے تصدیق کے لیے جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بی ایس) کو بھیجا/2

فلیش فلڈ اور لینڈ سلائیڈنگ کا انتباہ

جموں و کشمیر میں آئندہ 6 دنوں تک بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان

سرینگر/ جے کے این ایس/ موسمیاتی مرکز سری نگر نے جموں و کشمیر میں آئندہ ایک ہفتے تک بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کا انتباہ جاری کیا ہے۔ اس دوران جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے دیہر علاقے کے درد کنڈ گاؤں میں شدید بارش کے باعث اچانک آنے والے سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔ پانی تیز بہاؤ کے باعث کم از کم 2 گاؤ خانے بہہ گئے جبکہ ایک گائے ہلاک ہو گئی۔ باغات اور زرعی اراضی کو شدید نقصان پہنچا۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ضلع سانبہ میں سب سے زیادہ 87 ملی میٹر بارش، جبکہ کٹرا میں 71.2 ملی میٹر، ادھم پور میں 65 ملی میٹر اور جموں میں 52 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ موسمیاتی مرکز کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ 29 سے 31 جولائی تک جموں و کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارشوں کے متعدد سلسلے متوقع ہیں۔ جموں ڈویژن کے چند اضلاع میں صبح اور شام کے اوقات میں شدید اور موسلادھار بارش کا امکان ہے، جبکہ کشمیر ڈویژن کے بعض علاقوں میں بھی مختصر دورانیے کی تیز بارش ہو سکتی ہے۔ یکم اور 2 اگست کے دوران کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کا امکان ہے، جبکہ چند علاقوں میں تیز بارش کے مختصر سلسلے متوقع ہیں۔ 3 سے 5 اگست کے دوران بھی بیشتر علاقوں میں بارش کا سلسلہ جاری رہنے کی توقع ہے۔ جموں ڈویژن کے بعض اضلاع میں شدید اور موسلادھار بارش جبکہ کشمیر کے چند علاقوں میں بھی مختصر دورانیے کی شدید بارش ہو سکتی ہے۔ 6 اور 7 اگست کو بھی کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ چند علاقوں میں تیز بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

موسمیاتی مرکز نے آئندہ 5 روز کے لیے جاری ایڈوائزری میں خبردار کیا ہے کہ 29 جولائی سے 2 اگست کے دوران شدید بارش کے باعث حساس علاقوں میں فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات پیش آ سکتے ہیں۔ عوام، سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور دریاؤں، ندی نالوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے والے علاقوں سے دور رہیں۔ اس دوران جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے دیہر علاقے کے درد کنڈ گاؤں میں شدید بارش کے باعث اچانک/3

ادھم پور میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے

40 سالہ خاتون کی موت

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ 40 سالہ سشما دیوی زوجہ سکھدیو سنگھ ساکنہ پیوتی گاؤں اور تحصیل مجالتا کو بجلی کا جھٹکا لگا اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ انہوں نے بتایا کہ لاش کو پولیس اسٹیشن مجالتا نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے، جبکہ قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے واقعے کی جانچ پڑتال کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔

شدید بارش اور ناموافق موسمی صورتحال

ڈوڈہ اور کشتواڑ اضلاع میں اسکول بند

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے مسلسل بارش کی وجہ سے موجودہ خراب موسمی حالات کے پیش نظر احتیاطی اقدام کے طور پر بدھ کو ضلع ڈوڈہ کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کو بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ضلع ڈوڈہ میں ڈپٹی کمشنر کی ہدایات پر چیف ایجوکیشن آفیسر ڈوڈہ نے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کو آج یعنی 29 جولائی 2026 کو بند رکھنے کا حکم جاری کیا۔ حکم نامے کے مطابق مسلسل بارش کے باعث پیدا ہونے/4

سنٹرل کمانڈ ہسپتال میں ”ڈپارٹمنٹ آف ملٹری میڈیسن“

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی طرف سے افتتاح کیا گیا

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے بدھ کو اتر پردیش کے لکھنؤ میں واقع سنٹرل کمانڈ ہسپتال میں 'ڈپارٹمنٹ آف ملٹری میڈیسن' کا ورچوئل طریقے سے افتتاح کیا۔ خاص طور پر ملٹری میڈیسن پر مرکوز یہ ملک کا پہلا مخصوص تعلیمی اور آپریشنل شعبہ ہے۔

وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ اس پہل کا مقصد جنگی وقت کی طبی تیاریوں نیز تحقیق کو فروغ دینا، دیسی اصولوں کی ترقی اور مستقبل کے جنگی میدانوں اور انسانی ہنگامی صورتحال کے لیے مہارت پیدا کرنا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف میڈیکل سروسز (آرمی) کے زیر اہتمام قائم یہ شعبہ آرمڈ فورسز میڈیکل سروسز (اے ایف ایم ایس) کی آپریشنل طبی تیاریوں کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ وزیر دفاع نے اس موقع پر کہا کہ اقتصادی اور سماجی ترقی قوم کی تعمیر کے ضروری پہلو ہیں، لیکن کسی بھی قوم کی خودمختاری اور پیش رفت کی اصل بنیاد اس کی فوج کی طاقت اور حوصلے میں مضمر ہے۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ ڈپارٹمنٹ آف ملٹری میڈیسن فوجیوں کو جدید طبی امداد یقینی بنا کر قومی سلامتی کو مضبوط کرے گا اور ساتھ ہی فوجیوں کو یہ بھروسہ دلائے گا کہ ضرورت پڑنے پر انہیں دیکھ بھال اور مدد ملے گی۔

بیس کیمپ سے دو ہزار سے زائد امرناتھ یاتری روانہ

جموں/ یو این آئی/ شدید بارش کے باوجود بدھ کے روز دو ہزار سے زائد شری امرناتھ یاتری جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے جنوبی کشمیر کے ہمالیائی سلسلے میں واقع مقدس غار کی جانب روانہ ہوئے۔ سرکاری حکام کے مطابق 2,051 یاتریوں کا قافلہ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان 82 گاڑیوں میں بالتل بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوا۔ حکام نے بتایا کہ آج پہلگام راستے کے لیے کسی بھی یاتری قافلے کو روانہ نہیں کیا گیا۔ سالانہ امرناتھ یاترا 28 اگست کو رکشا بندھن کے تہوار کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کے حالات انتہائی مخدوش/ جیسوال

اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری معاملے کا سنجیدہ نوٹس لیں

سرینگر/ اے پی آئی/ پاکستانی زیر انتظام کشمیر کی موجودہ صورتحال اور تین کے قریب افراد کی جانیں ضائع ہونے پر بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے تلقین کی کہ اس صورتحال کا وہ سنجیدہ نوٹس لے اور پاکستانی زیر انتظام کشمیر میں لوگوں کی ہلاکتوں کو روکنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائے اور حقوق البشر کی تنظیموں کو علاقے کا دورہ کرنے کی اجازت دی جائے تاکہ دنیا حقائق سے آشنا ہو جائے۔ پاکستانی وزیر دفاع کے بیان کو آج انہوں نے کشمیر کی موجودہ صورتحال کے پیچھے بھارتی ایجنسیوں کا ہاتھ ہونے کے بیان کو سختی کے ساتھ مسترد کرتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ پاکستانی زیر انتظام کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے اور بھارت کبھی بھی کسی/5

اگر نئی دہلی پاکستانی مقبوضہ کشمیر کو بھارت کا اٹوٹ حصہ سمجھتی ہے تو

اسے وہاں ہونے والی پیش رفت پر اپنی آواز بلند کرنی چاہیے/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر/ جے کے این ایس/ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ پاکستانی مقبوضہ جموں و کشمیر کے لوگوں سے متعلق مسائل کو اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر نئی دہلی اس خطے کو بھارت کا اٹوٹ حصہ سمجھتی ہے تو اسے وہاں ہونے والی پیش رفت پر اپنی آواز بلند کرنی چاہیے۔ سرینگر میں ایک تقریب کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے بھی اس معاملے کو اٹھانے کی اپیل کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر پاکستانی مقبوضہ کشمیر بھارت کا اٹوٹ حصہ ہے تو حکومت کو وہاں جو کچھ ہو رہا ہے، اس کے بارے میں بات کرنی چاہیے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ میں نے مرکز کو اس معاملے پر اپنی آواز بلند کرتے ہوئے نہیں/6

جموں SDRF ٹیم نے ڈرائیور کو بچایا

لاپتہ شخص کیلئے سرچ آپریشن شروع

جموں/ یو این آئی/ جموں میں ایس ڈی آر ایف کی ایک ٹیم نے بدھ کے روز ایک ڈمپر ڈرائیور کو بحفاظت بچا لیا، جبکہ نگروٹہ کے علاقے میں ایک لاپتہ شخص کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن شروع کیا ہے۔ ایس ڈی آر ایف کے ترجمان نے بتایا کہ 28 اور 29 جولائی کی درمیانی رات کو جموں کنٹرول روم کو ڈسٹرکٹ پولیس لائنز پی سی آر سے نگروٹہ کے علاقے سانجی میں ایک سڑک حادثے کی اطلاع ملی، جہاں ایک ڈمپر سڑک سے پھسل کر کھائی میں گر گیا تھا۔ حادثے کے نتیجے میں راجن کے چندرکوٹ کے رہائشی 40 سالہ ڈرائیور بچنے نکلا/7

بڈگام میں درخت سے ٹکرا کر گاڑی میں سوار تین لوگ زخمی

سی آر پی ایف ڈرائیور کی ابتدائی مرہم پٹی کے بعد اسکی حالت غیر تسلی بخش قرار

سرینگر/ اے پی آئی/ شوپیاں پہلگام کے بعد وسطی ضلع بڈگام کے شیخ پورہ علاقے میں سی آر پی ایف گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر چنار کے درخت سے جا ٹکرائی تین جوان زخمی، ڈرائیور نازک حالت میں مزید علاج کے لئے سرینگر منتقل۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شیخ پورہ بڈگام علاقے میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب سی آر پی ایف کی ایک بکتر بند گاڑی ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر چنار کے درخت سے جا ٹکرائی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی آس پاس رہنے والے لوگ جائے موقع پر پہنچ گئے۔ امدادی کارروائی شروع کی اور زخمیوں کو نزدیکی اسپتال منتقل کیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے سی آر پی ایف ڈرائیور کی ابتدائی مرہم پٹی کے بعد اسکی حالت غیر تسلی بخش قرار دے کر اسے مزید علاج کے لئے سرینگر منتقل کیا۔

شیو سینا کا جموں و کشمیر کی کھیل پالیسی میں جامع اصلاحات کا مطالبہ

وزیر اعلیٰ اور لیفٹیننٹ گورنر کی انتظامیہ سے فوری مداخلت کرنے کی اپیل

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر میں اسپورٹس کوٹہ بھرتی کے تنازع کو لے کر احتجاج کر رہے کھلاڑیوں کی حمایت کرتے ہوئے شیو سینا (یو بی ٹی) کی ریاستی اکائی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی انتظامیہ سے فوری مداخلت کرنے، کھلاڑیوں کے مطالبات پر غور کرنے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کی کھیل پالیسی میں جامع اصلاحات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ریاستی صدر منیش ساہنی کی قیادت میں شیو سینا کے سینئر لیڈروں کے ایک وفد نے "وار آگینسٹ اسپورٹس مافیا" کے بینر تلے چل رہے دھرنے کی جگہ کا دورہ کیا اور احتجاجی کھلاڑیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مسٹر ساہنی نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ ملک کے لیے میڈل جیت کر ترنگے کا وقار بڑھانے والے کھلاڑیوں کو آج/8

باغات میں چھپایا گیا اسلحہ اور گولہ بارود کی بڑی مقدار برآمد

کولگام پولیس، فوج کی 34 راشٹریہ رائفلز اور مرکزی ریزرو پولیس فورس کا آپریشن

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں سیکورٹی فورسز نے ایک مشترکہ تلاشی کارروائی کے دوران باغاتی علاقے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پولیس کو موصول ہونے والی خفیہ اور مصدقہ اطلاع کی بنیاد پر کولگام پولیس، فوج کی 34 راشٹریہ رائفلز اور مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کی 18 ویں بٹالین نے تنتری پورہ۔ سرسنو کے باغاتی علاقے میں مشترکہ سرچ آپریشن شروع کیا۔ تلاشی کے دوران سیکورٹی فورسز نے باغات میں چھپایا گیا اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا، جسے موقع پر ہی اپنی تحویل میں لے کر ضبط کر لیا گیا۔ تاہم حکام نے فوری طور پر برآمد شدہ اسلحہ کی نوعیت یا مقدار کے بارے میں کوئی تفصیلات جاری نہیں کیں۔

شوپیان میں ”ڈرگس سمگلر“ کی 18 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد قرق

ضبط شدہ جائیداد میں ایک 2 منزلہ رہائشی مکان اور اس کا صحن شامل ہیں

شوپیاں/ جے کے این ایس/ شوپیاں پولیس نے بدھ کے روز پہاڑی ضلع کے کیلر علاقے میں ایک مبینہ منشیات اسمگلر کی رہائشی جائیداد ضبط کر لی۔

جے کے این ایس کے مطابق حکام نے کہا کہ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت درج مقدمے کے سلسلے میں کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم نذیر احمد لون ولد رشی لون، ساکن کتہ بالن کیلر شوپیاں کی ضبط شدہ جائیداد میں ایک 2 منزلہ رہائشی مکان اور اس کا صحن شامل ہے، جس کا تعمیر شدہ رقبہ 673.197 مربع فٹ ہے۔ یہ جائیداد کیلر کے گاؤں کتہ بالن میں سروے نمبر 131 کے تحت واقع ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط شدہ جائیداد کی تخمینی مالیت تقریباً 18,76,665 روپے ہے۔ پولیس کے مطابق نذیر احمد لون/9

رہائشی عمارتوں پر 280 روپے فی مربع میٹر اور دیگر خصوصی زمرے کی عمارتوں کیلئے فی مربع میٹر 270 روپے فیس مقرر

گورنمنٹ آرڈر کے مطابق مذہبی عمارتوں کو عمارت کی اجازت کی فیس کی ادائیگی سے استثنیٰ دیا گیا ہے

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکومت نے جموں و کشمیر یونیفائیڈ بلڈنگ بائی لاز (یو بی بی ایل)، 2021 کے تحت جموں و کشمیر میں یکساں عمارت کی اجازت فیس کا ڈھانچہ مطلع کیا ہے، جو مختلف شہری بلدیاتی اداروں (یو ایل بی) اور ترقیاتی حکام کے ذریعے عائد مختلف چارجز کے موجودہ نظام کی جگہ لے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق 29 جولائی کو جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر نمبر 157-JK(HUD) آف 2026 کی رو سے، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ جموں و کشمیر نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد جموں اور کشمیر میں عمارت کی اجازت کے عمل میں یکسانیت، شفافیت، پیش گوئی اور کاروبار کرنے میں آسانی کو یقینی بنانا ہے۔ کمشنر سیکرٹری، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، مندیپ کور (آئی اے ایس) کے ذریعہ جاری کردہ حکم میں کہا گیا ہے کہ میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کونسلوں، میونسپل کمیٹیوں اور ترقیاتی اتھارٹیز کی طرف سے جاری کردہ تمام سابقہ نوٹیفکیشن، احکامات اور ہدایات جو کہ علیحدہ عمارت کی اجازت کی فیس مقرر کی گئی ہیں، فوری اثر سے ختم کر دی گئی ہیں۔ مطلع شدہ شیڈول کے مطابق، رہائشی عمارتوں بشمول ہاؤسنگ کالونیوں پر 280 روپے فی مربع میٹر عمارت کی اجازت کی فیس وصول کی جائے گی، جبکہ تجارتی، عوامی، نیم عوامی، صنعتی اور دیگر خصوصی کیٹیگری کی عمارتوں کیلئے فی مربع میٹر 270 روپے وصول کیے جائیں گے۔ مخلوط استعمال کی عمارتوں کے لیے فی مربع میٹر 150 روپے وصول کیے جائیں گے۔ حکومت نے ملبا (تعمیراتی ملبہ) کی سیکورٹی بھی رہائشی عمارتوں کے لیے 3000 روپے اور دیگر تمام زمروں کے لیے 10,000 روپے مقرر کی ہے۔ ایسے معاملات کے لیے جن میں کمپاؤنڈنگ کی ضرورت ہوتی ہے، آرڈر میں کہا گیا ہے کہ عام پرمٹ فیس کے علاوہ قابل اطلاق عمارت کی اجازت کی فیس کے 40 فیصد کے برابر کمپاؤنڈنگ فیس عائد کی جائے گی۔ گورنمنٹ آرڈر مطابق مذہبی عمارتوں کو عمارت کی اجازت کی فیس کی ادائیگی سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔ حکومت نے مزید ہدایت کی کہ دائرہ اختیار سے قطع نظر تمام میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کونسلوں، میونسپل کمیٹیوں اور ترقیاتی اتھارٹیز پر یکساں نرخ لاگو ہوں گے اور فیس کا حساب کل منظور شدہ تعمیر شدہ رقبہ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں کیو آر کوڈ پر مبنی آنگن واڑی مراکز کا آغاز کیا

مشن پوشن کے تحت شفافیت، ڈیجیٹل طرزِ حکمرانی اور ابتدائی بچپن کی نگہداشت و تعلیم کو مزید موثر بنانے پر زور

سری نگر، 29 جولائی ///// جموں وکشمیر میں مشن پوشن کے تحت شفافیت، ڈیجیٹل طرزِ حکمرانی اور عوامی خدمات کی موثر فراہمی کو فروغ دینے کے لیے چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج کیو آر کوڈ پر مبنی آنگن واڑی مراکز (AWCs) کا باضابطہ آغاز کیا۔ یہ اقدام ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے آنگن واڑی مراکز کو زیادہ شفاف، جوابدہ اور عوام کے لیے آسان رسائی والا بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جس کے ذریعے شہری آنگن واڑی مراکز میں فراہم کی جانے والی خدمات سے متعلق حقیقی وقت میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے سماجی بہبود محکمہ کی جانب سے یونین ٹیریٹری میں ابتدائی بچپن کی نگہداشت و تعلیم (Early Childhood (ECCE - Care and Education پروگرام کے نفاذ کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس کی صدارت بھی کی۔ اجلاس میں کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود، کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، کمشنر سیکرٹری تعلیم، سیکرٹری دیہی ترقی، مینیجنگ ڈائریکٹر مشن پوشن، BISAG-N کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے سماجی بہبود محکمہ کو ڈیجیٹل اختراعات متعارف کرانے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کو نچلی سطح پر عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے اور شہریوں کی موثر شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس موقع پر کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ نے بتایا کہ کیو آر کوڈ پر مبنی یہ نظام محکمہ سماجی بہبود نے BISAG اور محکمہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے اشتراک سے تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے ہر آنگن واڑی۔۔۔/101

قانون سازوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

اپنے اپنے حلقوں کے ترقیاتی مسائل اُجاگر کیے

سری نگر/ 29 جولائی// جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد قانون سازوں نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور اپنے اپنے حلقوں سے متعلق ترقیاتی اور عوامی مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرنے والوں قانون سازوں میں ممبر اسمبلی کٹھوعہ ڈاکٹر بھرت بھوشن، رکن اسمبلی کالاکوٹ۔ سندر بنی رندھیر سنگھ، ممبر قانون ساز اسمبلی کشتواڑ شگن پریہار، رکن قانون ساز اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، ایم ایل اے لولاب قیصر جمشید لون، ممبر اسمبلی گلشن میاں مہر علی، ایم ایل اے ننگدھار جاوید میرچال اور سابق ممبر قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) ایڈووکیٹ رتن لال گپتا شامل تھے۔ دوران ملاقات قانون سازوں نے اپنے اپنے حلقوں کی ترقیاتی ترجیحات، بنیادی ڈھانچے کی ضروریات اور عوام کو درپیش مختلف مسائل وزیر اعلیٰ کو گوش گزار کیے۔ انہوں نے ان مسائل کے بروقت ازالے اور مختلف ترقیاتی منصوبوں کی عمل آوری میں تیزی لانے کے لئے وزیر اعلیٰ سے مداخلت کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ نے۔۔۔/102

گاندربل میں طبی پودوں کی سائنسی کاشت پر تربیتی و آگاہی پروگرام منعقد

گاندربل، 29 جولائی ///// ریجنل کم فسیلیٹیشن سینٹر، ناردرن ریجن-III (RCFC NR-III)، نیشنل میڈیسنل پلانٹس بورڈ (NMPB)، وزارت آیوش، حکومت ہند اور سکاسٹ۔کے کے اشتراک سے کرشی وگیان کیندر (KVK) گاندربل میں "وادیٔ کشمیر میں طبی پودوں کی کاشت کے مواقع" کے موضوع پر ایک تربیتی و آگاہی پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں خصوصی توجہ انولا ریسیموسا (پُشکرمول) کی کاشت پر مرکوز رہی۔ پروگرام کا مقصد وادیٔ کشمیر کے قیمتی طبی پودوں کی سائنسی کاشت، تحفظ اور تجارتی فروغ کے ذریعے کسانوں، نوجوانوں اور دیگر متعلقہ افراد کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنا تھا۔ اس موقع پر کے وی کے گاندربل کے سربراہ ڈاکٹر اعجاز احمد ملک نے طبی پودوں کی معاشی اہمیت پر روشنی۔۔۔/103

جنتر منتر کے احتجاج نے اتحاد و یکجہتی کی روشن مثال قائم کی/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

والدین کی خدمت نشیات کے خلاف جدوجہد قومی ورثے کا تحفظ اجتماعی ذمہ داری

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ ہمارا وجود صرف کشمیریت، جموں وکشمیر کی انفرادیت، ثقافت، وحدت، تہذیب، تمدن اور زبان کے تحفظ سے ہی قائم و دائم رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاص طور پر ضروری ہے کہ ہم اپنے بچوں کو ابتدا ہی سے جموں وکشمیر میں بولی جانے والی تمام زبانوں، بالخصوص کشمیری زبان، سے محبت اور وابستگی پیدا کریں تاکہ ہماری ثقافتی شناخت اور تاریخی ورثہ محفوظ رہ سکے۔ انہوں نے کہا کہ جو قومیں اپنی تہذیب، تمدن، زبان اور میراث کو فراموش کر دیتی ہیں، وہ تاریخ کے صفحات سے مٹ جاتی ہیں، اس لئے ہمیں اپنے اسلاف سے ملے ہوئے اس قیمتی ورثے کی حفاظت کرنا ہوگی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ ان باتوں کا اظہار آج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی کے زیر اہتمام ٹانگوریال میں منعقدہ 49ویں یوم والدین کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کر رہے تھے۔ تقریب کا اہتمام سوسائٹی کے بانی اور نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر حاجی مبارک گل نے کیا تھا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے والدین کے حقوق کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے والدین کے حقوق کو غیر معمولی اہمیت عطا کی ہے اور ان کی خدمت، اطاعت اور فرمانبرداری اولاد پر۔۔۔/106

راجیہ سبھا میں ست شرما نے پی ایم آواس یوجنا 2.0 کے تحت

جموں وکشمیر کیلئے بہتر رہائشی سہولیات کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 29 جولائی ///// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں وکشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما (سی اے) نے راجیہ سبھا کے اجلاس کے دوران پردھان منتری آواس یوجنا۔اربن (PMAY-U) 2.0 کے تحت جموں وکشمیر میں اسکیم کے نفاذ سے متعلق اہم معاملات اٹھاتے ہوئے شہری مکینوں، مہاجر مزدوروں اور متوسط طبقے کے لیے بہتر رہائشی سہولیات کی فراہمی کے بارے میں مرکزی حکومت سے تفصیلات طلب کیں۔ ست شرما نے اپنے سوال میں جموں وکشمیر کے لیے PMAY-U 2.0 کے تحت منظور شدہ مکانات کی تعداد، مرکز کے زیر انتظام علاقے میں رہائش کی مکمل فراہمی کی پیش رفت، سانبہ اور بڑی برہمنا جیسے صنعتی علاقوں میں سستے کرایہ والے رہائشی کمپلیکس کے قیام، اور متوسط طبقے کے لیے سود میں سبسڈی اسکیم کو آسان بنانے کے اقدامات کے بارے میں معلومات مانگیں۔ جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت برائے ہاؤسنگ و شہری امور، توکھن ساہو نے ایوان کو بتایا کہ جموں وکشمیر میں اب تک 45,982 مکانات منظور کیے جا چکے ہیں، جن میں PMAY-U 2.0 کے تحت 2,120 مکانات شامل ہیں۔ ان میں سے 43,907 مکانات پر تعمیراتی کام شروع ہو چکا ہے، جبکہ 35,961 مکانات۔۔۔/105

5 اگست 2019 کو چھینے گئے اختیارات احتجاج یا محاذ آرائی سے نہیں

مشاورت اور ایک واضح روڈ میپ کے ذریعے بحال کرائے جا سکتے ہیں/ الطاف بخاری

سرینگر// اپنی پارٹی سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ "جموں وکشمیر سے 5 اگست 2019 کو چھینے گئے حقوق احتجاج یا محاذ آرائی کے ذریعے واپس حاصل نہیں کیے جا سکتے، بلکہ انہیں صرف مشاورت اور ایک واضح و جامع روڈ میپ کے ذریعے ہی بحال کیا جا سکتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "اپنی پارٹی ہر اس سیاسی جماعت کی ہمیشہ حمایت کرے گی جو ریاستی درجے کی بحالی، آرٹیکل 370 اور 35A کی بحالی، قیدیوں کی رہائی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور دیگر اہم عوامی مسائل جیسے حقیقی مطالبات اٹھائے گی۔" سید محمد الطاف بخاری نے یہ باتیں آج سرینگر میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک تقریب کے بعد صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہیں۔ یہ تقریب سوپور سے تعلق رکھنے والے سیاسی و سماجی رہنماؤں اور کارکنان کے ایک وفد کے پرتپاک استقبال کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا، "5 اگست جموں وکشمیر کے لیے ایک سیاہ دن ہے، اور جب تک ہمارے حقوق بحال نہیں ہوتے، یہ دن سیاہ دن ہی رہے گا۔" تاہم انہوں نے زور دے کر کہا کہ ان حقوق کی بحالی کے لیے مذاکرات، مشاورت اور ایک واضح و موثر روڈ میپ کے ذریعے پیش رفت کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کو جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ بات چیت کرنی۔۔۔/104

میونسپل کونسل شوپیاں کی سنگلو نالہ میں صفائی مہم

شوپیاں، 29 جولائی //// وزارت ہاؤسنگ و شہری امور (MoHUA) کی ملک گیر "صفائی اپناؤ، بیماری بھگاؤ" مہم، جو سوچھ بھارت مشن۔اربن 2.0 کے تحت چلائی جا رہی ہے، کے سلسلے میں میونسپل کونسل (ایم سی) شوپیاں نے آج سنگلو نالہ میں ایک جامع صفائی مہم کا انعقاد کیا۔ اس مہم کا مقصد صفائی ستھرائی کو فروغ دینا، مقامی آبی وسائل کا تحفظ کرنا اور برسات کے موسم میں پانی سے پھیلنے والی بیماریوں کی روک تھام کو یقینی بنانا تھا۔ صفائی مہم میں میونسپل کونسل کے افسران، صفائی عملہ، سوچھتا ایگزیکٹوز، کمیونٹی موبلائزرز اور مقامی شہریوں نے بھرپور شرکت کی۔ شرکاء نے نالے اور اس کے اطراف سے ٹھوس کچرا، پلاسٹک کا فضلہ، گاد اور دیگر رکاوٹیں ہٹا کر پانی کے قدرتی۔۔۔/107

ستیش شرما نے ایف سی ایس اینڈ سی اے اور آئی ٹی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

شفاف، عوام دوست اور ٹیکنالوجی پر مبنی طرزِ حکمرانی پر زور

سری نگر، 29 جولائی ///// خوراک، شہری رسد و امور صارفین، اطلاعاتی ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز و اسپورٹس، سائنس و ٹیکنالوجی اور ٹرانسپورٹ کے وزیر ستیش شرما نے آج خوراک، شہری رسد و امور صارفین (FCS&CA) اور محکمہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کی کارکردگی، حصولیابیوں، جاری اقدامات اور آئندہ لائحہ عمل کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں دونوں محکموں کی کارکردگی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ڈیجیٹل طرزِ حکمرانی، مالیاتی انتظام، عوام دوست اصلاحات اور مالی سال 2026-27 کے دوران اہم منصوبوں کے نفاذ سے متعلق تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ خوراک، شہری رسد و امور صارفین محکمہ کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر نے موثر، شفاف اور جوابدہ عوامی تقسیمی نظام (PDS) کے ذریعے غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کے اس وعدے پر عمل درآمد کا جائزہ لیا جس کے تحت اہل مستحقین کو سالانہ چھ ایل پی جی سلنڈروں کا فائدہ فراہم کیا جاتا ہے، اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اس اسکیم کے بروقت آغاز کے لیے تمام ضروری کارروائیاں جلد مکمل کی جائیں۔ انہوں۔۔۔/108

وزیر تعلیم سکینہ اِیتو نے صحت، سماجی بہبود اور تعلیم محکموں میں

ایس اے ایس سی آئی، کیپکس اور دیگر اہم ترقیاتی سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر/ 29 جولائی // وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں شہری مرکوز بنیادی ڈھانچے کے لئے ریاستی صلاحیتوں کی مضبوطی و اضافہ (ایس اے ایس سی آئی)، کیپکس بجٹ اور دیگر اہم ترقیاتی سکیموں کے تحت محکمہ صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کی طبعی و مالی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ان محکموں سے متعلق بجٹ اعلانات پر عمل درآمد کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ، کمشنر سیکرٹری تعلیم رام نواس شرما، مشن ڈائریکٹر آئی سی ڈی ایس، مشن ڈائریکٹر روسا (آر یو ایس اے)، مشن ڈائریکٹر سماگرا شکشا، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جموں/کشمیر، ڈائریکٹر صحت جموں/کشمیر، متعلقہ محکموں کے سپیشل سیکرٹریوں، ڈائریکٹر پلاننگ و فائنانس اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے جموں وکشمیر میں عوامی خدمات کی فراہمی کو مستحکم کرنے کے مقصد سے جاری بنیادی ڈھانچہ منصوبوں کی صورتحال، کیپکس فنڈز کے تحت اخراجات، ایس اے ایس سی آئی اقدامات کی عمل آوری اور دیگر اہم ترقیاتی پروگراموں کا محکمہ وار تفصیلی جائزہ لیا۔ سکینہ ایتو نے افسران کو ہدایت دی کہ منظور شدہ تمام منصوبے معیار پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر مقررہ وقت میں تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں۔۔۔/109

شہرِ خاص میں صحت کے شعبے کو بڑی تقویت

ساگر نے گوجوارہ میں پہلے آیوش سیٹلائٹ او پی ڈی کا افتتاح کیا

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری و ایم ایل اے خانیار حاجی علی محمد ساگر نے آج ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر کے ہمراہ خانیار کے گوجوارہ علاقے میں اپنی نوعیت کے پہلے "آیوش سیٹلائٹ او پی ڈی" کا افتتاح کیا۔ اس جدید طبی مرکز کے قیام سے شہرِ خاص کے عوام کو بنیادی اور فوری طبی سہولیات ان کی دہلیز پر دستیاب ہوں گی۔ اس موقعے پر بتایا گیا کہ اس طبی مرکز میں یونانی علاج، حجامہ (Cupping Therapy) کی سہولت، مفت ادویات اور تربیت یافتہ طبی عملہ ہر وقت موجود رہے گا تاکہ مریضوں کو بروقت اور معیاری علاج فراہم کیا جا سکے۔ علی محمد ساگر نے اس موقع پر اپنے حلقہ ترقیاتی فنڈ (CDF) سے اس نئے مرکز کے لئے ایک ایمبولینس اور ضروری طبی آلات فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ اس موقع پر حاجی علی محمد ساگر اور سلمان علی ساگر نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور وزیر صحت و تعلیم سکینہ ایتو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے۔۔۔/112

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے ہمدردانہ تقرری

عوامی شکایات اور سوامتو اکارڈز کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر، 29 جولائی ///// ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے آج ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں ہمدردانہ بنیادوں پر تقرریوں کے زیر التوا معاملات، عوامی اور مہاجرین کی شکایات کے ازالے، ریونیو اپیلوں، سوامتو (SVAMITVA) کارڈز کے اجرا اور اراضی منتقلی سے متعلق امور کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل کمشنر نے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی کہ متعلقہ حکام کے ساتھ قریبی تال میل قائم کرتے ہوئے ہمدردانہ بنیادوں پر تقرری کے زیر التوا معاملات کو جلد نمٹایا جائے اور اہل مستحقین کی حتمی فہرست جلد از جلد تیار کی جائے۔ انہوں نے عوامی اور مہاجرین کی زیر التوا شکایات کو مقررہ مدت کے اندر نمٹانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ شکایات کے بروقت۔۔۔/111

ڈی سی سری نگر نے مشن یووا کی پیش رفت کا جائزہ لیا

منظور شدہ معاملات میں مالی امداد کی جلد فراہمی کی ہدایت

سری نگر، 29 جولائی ///// ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سری نگر، اکشے لابرو نے آج ڈپٹی کمشنر آفس کمپلیکس کے کانفرنس ہال میں مختلف محکموں کے افسران اور بینک حکام کا ایک جامع جائزہ اجلاس منعقد کیا، جس میں ضلع میں مشن یووا اسکیم کے نفاذ اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر رفعت آفتاب قریشی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، جنرل منیجر ڈی آئی سی عابد حسین، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، ڈپٹی ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ شیخ تبسم، جموں وکشمیر بینک کے زونل ہیڈ، مختلف محکموں کے سینئر افسران، بینکوں کے نمائندے، ایس بی ڈی یوز (SBDUs) اور دیگر متعلقہ فریقین نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے موصولہ درخواستوں، ضلعی سطح کی عمل درآمد کمیٹی (DLIC) سے منظور شدہ معاملات اور اہل مستحقین کو مالی امداد کی منظوری و تقسیم کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ڈی سی نے متعلقہ بینک حکام اور ایس بی ڈی یوز کو ہدایت دی کہ ڈی ایل آئی سی سے منظور شدہ درخواستوں کی کارروائی میں تیزی لائی جائے اور خواہشمند نوجوان کاروباریوں کو بروقت مالی معاونت فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ۔۔۔/110

آئی ایف ایف جے کو عالمی سطح پر زبردست پذیرائی حاصل

تقریباً 50 ممالک سے 875 فلموں کے اندراجات موصول ہوئے

سری نگر/ 29 جولائی // جموں وکشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف جے کے) 2026 کو دنیا بھر کے فلم سازوں کی جانب سے زبردست پذیرائی حاصل ہوئی ہے جس میں اب تک تقریباً 50 ممالک سے 875 فلمیں فیسٹیول کے لئے موصول ہوئی ہیں جو جموں وکشمیر حکومت کے اس اہم فلمی اقدام میں بڑھتی ہوئی عالمی دلچسپی کی عکاسی کرتی ہیں۔ فیسٹیول کے لئے فلمیں جمع کرنے کا سلسلہ کل یعنی 30 جولائی 2026 تک جاری رہے گا جو فلم سازوں کو فیسٹیول کے افتتاحی ایڈیشن میں شرکت کے لئے اپنے اندراجات درج کرنے کا آخری موقع فراہم کرے گا۔ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کی جانب سے نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کے اشتراک سے منعقد کئے جانے والا یہ فلم فیسٹیول 7 سے 10 ستمبر 2026 تک جاری رہے گا۔ اس کا مقصد جموں وکشمیر کو سنیما، تخلیقی صلاحیتوں اور ثقافتی تبادلے کے ایک نمایاں عالمی مرکز کے طور پر متعارف کرنا ہے جبکہ دنیا بھر کے فلم سازوں کو اپنے کام کی نمائش کے لئے ایک باوقار پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ ملکی اور بین الاقوامی فلم سازوں کی بھرپور شرکت اس بات کی غماز ہے کہ جموں وکشمیر فلم سازی، سنیما کے اعلیٰ معیار اور تخلیقی اشتراک کے ایک ابھرتے ہوئے مرکز کے طور پر اپنی شناخت مضبوط کر رہا ہے۔ تقریباً 50 ممالک سے موصول ہونے والے اندراجات کا تنوع فیسٹیول کو داستان گوئی کی روایات، فنی نقطہ ہائے نظر اور جدید فلم سازی کے وسیع تر تجربات سے مالا مال کرے گا۔ چار روزہ فیسٹیول کے دوران منتخب فلموں کی نمائش، استفساری سیشنوں، ماسٹر کلاسز، پینل مباحثے اور ثقافتی سرگرمیاں منعقد ہوں گی جو فلم سازوں، صنعتی ماہرین، طالب علموں اور سنیما کے شائقین کو خیالات کے تبادلے اور تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے کے مواقع فراہم کرے گی۔ آئی ایف ایف جے کے فنی مہارت کے فروغ، ثقافتی مکالمے کو مضبوط بنانے اور جموں وکشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے، قدرتی حسن اور تخلیقی صلاحیتوں کو عالمی سامعین کے سامنے پیش کرنے کی۔۔۔/113

ایم ایل اے دیوسر اور ڈی سی کولگام کا

سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ، متاثرین کو فوری امداد فراہم

کولگام، 29 جولائی //// دیوسر کے رکن قانون ساز اسمبلی (ایم ایل اے) پیرزادہ فیروز احمد اور ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج تحصیل دیوسر کے ڈاردگنڈ، بانگدار اور ملحقہ علاقوں کا دورہ کیا، جہاں گزشتہ روز اچانک بادل پھٹنے کے نتیجے میں آنے والے سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران دونوں نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور رہائشی مکانات، زرعی اراضی، باغات اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کا موقع پر ہی معائنہ کیا۔ اس موقع پر تحصیلدار دیوسر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) اور مختلف محکموں کے افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ متعلقہ افسران نے متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات، امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے اقدامات سے انہیں آگاہ کیا۔ فوری امدادی اقدامات کے تحت متاثرہ خاندانوں میں موقع پر ہی نقد مالی امداد اور راشن کٹس تقسیم کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ سڑکوں، پانی کی فراہمی اور بجلی سمیت متاثرہ بنیادی ڈھانچے۔۔۔/114

شام لال شرما نے جموں نارتھ میں ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

ایس اے ایس سی آئی کے تحت سڑکوں، نالیوں اور بنیادی شہری سہولیات کی بہتری کے منصوبوں کا آغاز، "ایک پیڑ ماں کے نام" مہم میں بھی حصہ لیا

جموں، 29 جولائی // سابق وزیر اور جموں نارتھ کے رکن اسمبلی شام لال شرما نے آج منڈل مٹھی۔پلوڑہ کے وارڈ نمبر 59 اور وارڈ نمبر 60 (ٹاپ پلوڑہ) میں اسپیشل اسسٹنس اسکیم فار کیپٹل انویسٹمنٹ (SASCI) کے تحت تقریباً 2.65 کروڑ روپے مالیت کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں میں گلیوں اور نالیوں کی تعمیر و اپ گریڈیشن کے علاوہ دیگر بنیادی شہری ڈھانچے کی ترقی شامل ہے، جس کا مقصد سڑکوں کی بہتر رابطہ کاری، نکاسی آب کے نظام کو مضبوط بنانا اور عوام کو بہتر بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر مقامی شہریوں، بی جے پی کارکنوں۔۔۔/115

سرینگر ٹائمز

30 جولائی 2026 بروز جمعرات

محبوبہ کی معافی
معاملہ اس سے بھی آگے بڑھ گیا

جموں وکشمیر اسمبلی میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے صرف چار ممبران ہیں ان میں مسٹر وحید پرہ بھی شامل ہیں۔ آپ محبوبہ مفتی کی وزارت میں سپورٹس سے وابستہ ایک شعبہ کے اعلیٰ ترین آفیسر بھی تھے۔ انہیں کچھ معاملات پر کچھ سوالات کے جوابات کیلئے طلب کیا گیا تھا۔ آج جب پی ڈی پی برسراقتدار میں نہیں ہے وحید پرہ ان سابق ممبران اسمبلی اور پارٹی عہدے داروں میں سے ایک ہیں جنہوں نے محبوبہ مفتی سے ترک تعلق نہیں کیا۔ ورنہ محبوبہ مفتی کی حکومت کے ختم ہونے کے ساتھ ہی بہت سارے سرکردہ عہدے داروں یہاں تک کہ وزیروں نے وفاداریاں تبدیل کرنے میں دیر نہیں کی۔ پچھلے دنوں وحید پرہ نے کچھ ایسے ریمارکس پیش کئے کہ جس نے نہ صرف ان کی اپنی پوزیشن مضحکہ خیز بن گئی بلکہ انہوں نے محبوبہ مفتی کو شرمسار کرکے پی ڈی پی کو بھی مشکل میں ڈال دیا۔ ان کے ان ریمارکس پر تبصرہ کرنے سے پہلے اس کہانی کو سنانا ضروری ہے کہ جس نے اس صورت حال کو پیدا کیا۔

محبوبہ مفتی اس وقت اپوزیشن کی لیڈر ہیں۔ جموں کشمیر کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ کا درجہ پا چکی ہیں۔ اپنے والد محترم مفتی محمد سعید کے انتقال کے بعد پارٹی اور حکومت کی قیادت آپ نے ہی سنبھالی۔ بلاشک اپنے والد سے سیاست کے میدان میں اپنے وجود کا احساس دلانے کیلئے سیاسی داؤ پیچ جانتی ہیں۔ ایک خاتون ہونے اور ابتدائی مرحلہ پر ناتجربہ کار ہونے کے باوجود اپنے آپ کو سنجیدہ سیاست دان اور وزیر اعلیٰ کی کرسی کے لائق بننے کی کوشش کی۔ نیشنل کانفرنس کو پیچھے چھوڑنے یا نیچا دکھانے کیلئے انہوں نے عوام کی خواہشات کے مطابق منشور ترتیب دیا اور بیانات جاری کرکے سوشل میڈیا کے ذریعہ پیغامات بھی لوگوں تک پہنچائے۔

پچھلے دنوں آپ نے نئی دہلی میں جنتر منتر میں کانگریس جنتا پارٹی کے زیر اہتمام اس اجتماع میں نہ صرف شرکت کی بلکہ خطاب بھی کیا جس میں پیپر لیک کے معاملہ میں مرکزی وزیر تعلیم کو عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ محبوبہ مفتی نے اس موقع پر مظاہرین کو سلیوٹ پیش کرتے ہوئے ان پر پولیس کی طرف سے تشدد آمیز کاروائیوں پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات جموں وکشمیر میں بھی رونما ہوتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ وہاں پولیس کی طرف سے کاروائی کا رول "بنتا" ہے۔ کیونکہ وہاں ملی ٹینسی ہے مگر نئی دہلی میں جن نوجوانوں کے ہاتھوں میں پتھر بھی نہیں ہیں ان کو تشدد کو نشانہ بنانے کی کیا ضرورت تھی۔ اس خطاب پر جموں وکشمیر کے سیاسی حلقوں میں زبردست ہلچل مچ گئی تقریباً ہر پارٹی نے ان کے ریمارکس کو حقائق سے بعید قرار دیا۔ عمر عبداللہ نے انہیں فوری طور مستعفی ہونے کا مشورہ دیا۔ باقی پارٹیوں نے بھی لگ بھگ یہی موقف اختیار کیا۔ سوشل میڈیا اور اخبارات کے ذریعہ اپنے خلاف اس شدید ردعمل کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ معذرت خواہ ہیں۔ ان کی معذرت کو معافی جان کر یقیناً معاملہ یہیں پر ختم ہونا چاہیے تھا مگر اس سے پہلے وحید پرہ نے دعویٰ کیا تھا کہ محبوبہ مفتی کے الفاظ کو نیشنل کانفرنس نے AI کے ذریعہ توڑ مروڑ کر پیش کیا جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ وحید پرہ کے یہ الفاظ ابھی کانوں میں گونج ہی رہے تھے کہ محبوبہ مفتی نے اپنی "معافی نامہ" میں تسلیم کیا کہ ویڈیو اصلی ہے البتہ کچھ الفاظ غیر دانستہ طور زبان سے پھسل گئے تھے۔

اب معاملہ پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی کی طرف رخ کر گیا۔ وحید پرہ کے AI والے بیان سے پارٹی نے خود ہی اعتراف کیا ہے کہ محبوبہ مفتی سے غلطی ہوئی ہے لیکن محبوبہ اعلان کرتی ہیں کہ زبان پھسل گئی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا محبوبہ مفتی اپنے ممبر اسمبلی سے اسی طرح معافی مانگنے کی صلاح دیں گی جس طرح انہوں نے خود معذرت کے نام پر معافی مانگی۔

انسانوں اور جنگلی جانوروں میں تصادم

کیوں، کیسے اور علاج کیا

یو پی آئی / جموں وکشمیر میں انسان اور جنگلی جانوروں کے درمیان بڑھتے تصادم نے ماحولیاتی تحفظ اور عوامی سلامتی کے حوالے سے نئی تشویش پیدا کردی ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق سال 2020 سے جولائی 2025 تک جنگلی جانوروں کے حملوں اور تصادم کے 17 ہزار 200 سے زائد واقعات پیش آئے، جن میں 100 سے زیادہ افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ تقریباً 1100 افراد زخمی ہوئے۔ محکمہ وائلڈ لائف پروٹیکشن کی جانب سے نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) میں پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق ایشیائی کالا ریچھ اور عام تیندوا ان واقعات میں سب سے زیادہ ملوث رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جنگلات کے قدرتی مسکن میں سکڑاؤ، زمین کے استعمال میں تبدیلی، خوراک کی قلت اور انسانی آبادیوں کا جنگلات کی طرف پھیلاؤ جنگلی جانوروں کو رہائشی علاقوں کا رخ کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق شمالی کشمیر میں گزشتہ پانچ برس کے دوران آٹھ ہزار سے زیادہ واقعات رپورٹ ہوئے، جو مجموعی واقعات کا تقریباً نصف بنتے ہیں، جبکہ جنوبی کشمیر میں چھ ہزار چھ سو سے زائد واقعات درج کیے گئے، جن میں صرف ضلع شوپیاں میں تقریباً 2900 واقعات پیش آئے۔ وسطی کشمیر میں بھی چھ سو سے زیادہ واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2023-24 میں انسان اور جنگلی جانوروں کے تصادم کے 9301 واقعات درج ہوئے، جن میں 18 افراد ہلاک اور 137 زخمی ہوئے، جبکہ 2024-25 میں واقعات کی تعداد کم ہو کر 6360 رہی، تاہم اس دوران بھی 14 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور 213 افراد زخمی ہوئے۔ محکمہ وائلڈ لائف کا کہنا ہے کہ حملوں کے باعث جنگلات سے متصل علاقوں میں خوف کی فضا قائم ہے۔ باغبان صبح اور شام کے اوقات میں باغات میں جانے سے گریز کرتے ہیں، جبکہ کسان ریچھوں کے خطرے کے پیش نظر گروہوں کی شکل میں کھیتوں میں کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں ریچھوں اور تیندووں کے رہائشی علاقوں، اسکولوں، گاؤخانوں اور دیگر عمارتوں میں داخل ہونے کے واقعات میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ حکام کے مطابق ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے جموں وکشمیر بھر میں تقریباً 50 ریسکیو کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں، جہاں تربیت یافتہ عملہ، بے ہوش کرنے والی ادویات، پنجرے، جال اور دیگر جدید آلات ہر وقت دستیاب رہتے ہیں۔ حساس اضلاع میں فوری کارروائی کرنے والی خصوصی ٹیمیں بھی تعینات کی گئی ہیں، جو جنگلی جانوروں کو محفوظ طریقے سے پکڑ کر جنگلات یا ریسکیو مراکز منتقل کرتی ہیں۔ محکمہ نے گزشتہ پانچ برسوں کے دوران 553 عوامی بیداری پروگرام بھی منعقد کیے، جن میں تقریباً 6923 افراد نے شرکت کی۔ اس عرصے میں جنگلی جانوروں کے حملوں میں جان گنوانے والے افراد کے لواحقین اور زخمیوں کو مالی امداد بھی فراہم کی گئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ صرف ریسکیو کارروائیاں یا معاوضے اس مسئلے کا مستقل حل نہیں ہیں۔ وائلڈ لائف محققین کے مطابق قدرتی مسکن کی بحالی، سائنسی نگرانی، زمین کے بہتر استعمال کی منصوبہ بندی، عوامی بیداری اور مقامی آبادی کی شمولیت ہی انسان اور جنگلی حیات کے درمیان بڑھتے تصادم کو کم کرنے میں مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر جنگلات پر دباؤ، بے ہنگم تعمیرات، باغات کا پھیلاؤ اور قدرتی مسکن میں مداخلت کا سلسلہ جاری رہا تو مستقبل میں انسان اور جنگلی جانوروں کے درمیان تصادم کے واقعات میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے، جس سے نہ صرف انسانی جانیں بلکہ جنگلی حیات کا تحفظ بھی خطرے میں پڑ سکتا ہے۔

محکمہ وائلڈ لائف پروٹیکشن کی جانب سے نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) میں پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق ایشیائی کالا ریچھ اور عام تیندوا ان واقعات میں سب سے زیادہ ملوث رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جنگلات کے قدرتی مسکن میں سکڑاؤ، زمین کے استعمال میں تبدیلی، خوراک کی قلت اور انسانی آبادیوں کا جنگلات کی طرف پھیلاؤ جنگلی جانوروں کو رہائشی علاقوں کا رخ کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔

مقامی و ملکی سرگرمیاں

وزیر اعظم کے خلاف مبینہ توہین آمیز پوسٹس کا دہلی خصوصی پولیس نے سنجیدہ نوٹس لیا

اے پی آئی / دہلی پولیس نے وزیر اعظم کے خلاف مبینہ طور پر توہین آمیز، بدتمیزی پر مبنی اور ہتک آمیز مواد شائع کرنے کے الزام میں متعدد سوشل میڈیا ہینڈلرز کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' سے متعلقہ اکاؤنٹ ہولڈرز کی مکمل تفصیلات طلب کی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق دہلی پولیس کی خصوصی سیل نے وزیر اعظم کے خلاف مبینہ توہین آمیز پوسٹس وائرل کرنے کے معاملے کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر درج کرکے 'ایکس' اکاؤنٹس کی تفصیلات طلب کر لی۔ خصوصی سیل نے متعدد سوشل میڈیا ہینڈلرز کے خلاف کاروائی شروع کر دی۔ 'ایکس' کو متنازعہ مواد ہٹانے، متعلقہ ریکارڈ محفوظ رکھنے کی معلومات فراہم کرنے کا نوٹس جاری کیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ مقدمہ دہلی پولیس کے اسپیشل سیل کی انٹیلی جنس فیوژن اینڈ اسٹریٹجک آپریشنز (IFSO) یونٹ نے درج کیا ہے۔ یونٹ نے ایکس کو نوٹس جاری کرتے ہوئے متعلقہ پوسٹس کو ہٹانے یا ان تک رسائی معطل کرنے اور تحقیقات کے لیے تمام متعلقہ الیکٹرانک ریکارڈ محفوظ رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ایکس کو نوٹس موصول ہونے کے تین گھنٹوں کے اندر مذکورہ مواد ہٹانے یا بلاک کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، جبکہ تمام متعلقہ ڈیٹا، لاگز اور صارفین کی معلومات محفوظ رکھنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ یہ ایف آئی آر بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعات 351(3) (مجرمانہ دھمکی)، 353(2) (جھوٹی معلومات، افواہیں یا خوف پھیلانے والی تحریریں، بشمول الیکٹرانک ذرائع سے گردش) اور 356(2) (ہتک عزت) کے تحت سات سے آٹھ سوشل میڈیا ہینڈلز کے خلاف درج کی گئی ہے۔ یہ کاروائی ایک شکایت کے بعد عمل میں آئی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر آئینی عہدوں پر فائز شخصیات کے خلاف قابل اعتراض مواد گردش کر رہا ہے۔ پولیس کے مطابق زیر تحقیق بعض پوسٹس 20 جولائی کو "سنسد چلاؤ" احتجاج کے دوران اور اس کے بعد اپ لوڈ کی گئی تھیں، جس کی قیادت کانگریس جنتا پارٹی نے کی تھی۔ ان پوسٹس میں وزیر اعظم نریندر مودی اور سیکیورٹی اہلکاروں کے خلاف مبینہ طور پر نازیبا زبان استعمال کی گئی تھی۔ حکام کے مطابق احتجاج کے دوران جھڑپوں میں کم از کم 65 مظاہرین اور 200 سے زائد پولیس اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ ایکس کو جاری کیے گئے نوٹس میں متعلقہ اکاؤنٹس کے صارفین کی مکمل معلومات، جن میں نام، پتے، رابطہ نمبر، ای میل، آئی پی ایڈریس، لاگ ان اور لاگ آؤٹ کی تاریخ اور وقت کی تفصیلات شامل ہیں، فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ پولیس نے مزید ایسی معلومات بھی طلب کی ہیں جو تحقیقات میں معاون ثابت ہو سکیں، جبکہ شواہد کے طور پر تمام متعلقہ ڈیٹا محفوظ رکھنے کو بھی کہا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ ایکس پر آئینی عہدوں پر فائز شخصیات کو نشانہ بناتے ہوئے توہین آمیز، بدتمیزی پر مبنی اور ہتک آمیز مواد پھیلایا گیا۔ تفتیشی حکام اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ آیا یہ پوسٹس بھارتیہ نیائے سنہتا اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت قابل سزا جرم بنتی ہیں یا نہیں۔ اسی دوران آئی ایف ایس او نے انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ، انٹرمیڈیری گائیڈ لائنز اور ڈیجیٹل میڈیا ایتھکس کوڈ رولز 2021 کے تحت ایکس کو "غیر قانونی معلومات تک رسائی معطل کرنے" کے نوٹس بھی جاری کیے ہیں، جن میں متعدد مخصوص یو آر ایل تک رسائی بند کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ پلیٹ فارم پر موجود بعض مواد مبینہ طور پر جھوٹا، ردوبدل شدہ اور قابل اعتراض ہے، جس کا مقصد عوامی شخصیات کی ساکھ کو نقصان پہنچانا ہے۔ ایک نوٹس میں اسپیشل سیل کی جانب سے بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات کے تحت درج ایف آئی آر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس مواد کی تشہیر سے وزیر اعظم کی ساکھ، وقار اور عوامی امیج کو شدید نقصان پہنچا ہے اور اس سے امن وامان متاثر ہونے اور غیر ضروری تنازع پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ دہلی پولیس نے کہا ہے کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہیں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم سے موصول ہونے والے ڈیجیٹل شواہد اور معلومات کی بنیاد پر مزید قانونی کاروائی کی جائے گی۔

سپریم کورٹ نے اولمپک جج بلقیس میر کے خلاف FIR کو منسوخ کرنے کو چیلنج کرنے والی درخواست کو مسترد کردیا

سپریم کورٹ نے جموں وکشمیر انتظامیہ کی ایک درخواست کو خارج کر دیا ہے جس میں 2024 کے پیرس اولمپکس میں کیاکنگ اور کینوئنگ کرنے والی ہندوستان کی پہلی خاتون جج بلقیس میر کے خلاف بدعنوانی کے مقدمے میں ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ درخواست سپریم کورٹ کے سامنے پیش کی گئی تھی جس میں جموں وکشمیر ہائی کورٹ کے گزشتہ جولائی کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا جس میں میر کے خلاف انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کی طرف سے دائر ایف آئی آر کو منسوخ کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے حکام کو یہ کہتے ہوئے سخت سرزنش کی تھی کہ ایسا لگتا ہے کہ معاملات کے سربراہ ایسے باصلاحیت لوگوں کو ہراساں کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ جموں وکشمیر انتظامیہ نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف اپیل دائر کرنے میں تاخیر اور فیصلے کی مصدقہ کاپی داخل کرنے سے استثنیٰ کی درخواست کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔

31.63 لاکھ روپے کا چیک باؤنس مقدمہ
کارڈ بورڈ ڈبے خریدنے والا مجرم قرار

ضلع اننت ناگ، ۲۹ جولائی: جے کے این ایس: سب جوڈیشل مجسٹریٹ (ٹی) اننت ناگ کی عدالت نے 31.63 لاکھ روپے کے چیک باؤنس کے ایک طویل عرصے سے زیر سماعت مقدمے میں ایک مقامی شخص کو مجرم قرار دے دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ضلع موبائل مجسٹریٹ اننت ناگ انور اگ مجوریا نے 27 جولائی کو مقدمہ نمبر 19/2031 کا فیصلہ سناتے ہوئے واچن بجبہاڑہ کے رہائشی شہزاد احمد بٹ ولد غلام رسول بٹ کو قابل انتقال دستاویزات ایکٹ (نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس ایکٹ) 1881 کی دفعہ 138 کے تحت قصوروار قرار دیا۔ یہ شکایت سنگم پوتی بجبہاڑہ کے رہائشی مشتاق احمد ٹاک ولد احمد اللہ ٹاک نے اپنے وکلاء محمد اقبال جان اور نزاکت حسین ٹاک کے ذریعے عدالت میں دائر کی تھی۔ شکایت کے مطابق ملزم پر کارڈ بورڈ ڈبوں کی خریداری کے عوض شکایت کنندہ کے 31 لاکھ 63 ہزار 745 روپے واجب الادا تھے۔ اس رقم کی ادائیگی کے لیے ملزم نے 3 چیک جاری کیے، جن میں ایک چیک نمبر 005146 مورخہ 11 مارچ 2017 بھی شامل تھا، تاہم بینک میں پیش کیے جانے پر تینوں چیک باؤنس ہو گئے۔ یہ مقدمہ 12 اپریل 2017 کو درج کیا گیا تھا اور 4 فروری 2019 سے عدالت میں زیر سماعت تھا۔ عدالت کی جانب سے سزا کی مدت اور جرمانے سے متعلق تفصیلی حکم نامہ بعد میں جاری کیے جانے کی توقع ہے۔

خبر ونظر

قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیم) بل
راجیہ سبھا میں زبانی ووٹ سے منظور

یو این آئی / قومی گیت وندے ماترم کی توہین کے لیے سزا کی التوا کرنے سے متعلق قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیم) بل کو راجیہ سبھا نے اپوزیشن کے واک آؤٹ کے درمیان بدھ کو زبانی ووٹ سے منظور کر دیا۔ اپوزیشن کے اراکین نے بل کی کچھ التزامات میں ترمیم کی تجویز دی تھی لیکن ان کے ایوان میں موجود نہ ہونے کی وجہ سے انہیں پیش نہیں کیا جاسکا۔ ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے التوا کے بعد ایوان کی کارروائی شروع کرتے ہوئے بل پر بحث شروع کرنے کو کہا۔ کانگریس سمیت اپوزیشن کے اراکین نے وزیر داخلہ امت شاہ کے ایوان میں آنے کا مطالبہ کرتے ہوئے شور شرابہ کیا اور بعد میں وہ ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ اس سے پہلے کچھ اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نے بل پر اپنی مختصر بات بھی رکھی۔ بل پر مختصر بحث اور امور داخلہ کے وزیر مملکت نتیا نند رائے کے مختصر جواب کے بعد ایوان نے بل کو زبانی ووٹ سے منظور کرلیا۔ مسٹر رائے نے کہا کہ یہ صرف قانون سازی کی ترمیم نہیں بلکہ مجاہدین آزادی اور قومی علامتوں کے احترام کے تئیں حکومت کے عزم کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کا مقصد قومی گیت کی جان بوجھ کر کی گئی توہین کے لیے سزا کی التزام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وندے ماترم مجاہدین آزادی کی امر گاتھا کا اعلان، ملک کے وقار، مشترکہ شعور کی علامت، ہندوستانیوں کے جذبے اور عزت ووقار کا موضوع ہے۔ وزیر موصوف نے وندے ماترم کے عزم کو ایک بھارت، سریشٹھ بھارت کے عزم کے مطابق بتاتے ہوئے کہا کہ یہ وکست بھارت کا بھی عزم ہے۔ امور داخلہ کے وزیر مملکت نے کہا کہ قومی علامتوں کے احترام کا موضوع سیاست سے بالا ہونا چاہئے۔ انہوں نے کانگریس پر وندے ماترم کی مخالفت کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ خوشامد کے ذریعے ملک کی توہین کرتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتوں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ملک ان کے اس رویے کو دیکھ رہا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ 1937 میں جواہر لال نہرو نے کانگریس صدر بننے پر وندے ماترم کو دو پیراگراف تک محدود کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے آزادی کے بعد ریڈیو پر وندے ماترم مکمل طور پر پیش کرایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 24 جنوری 1950 کو آئین ساز اسمبلی کے صدر راجندر پرساد نے آئین ساز اسمبلی میں کہا تھا کہ وندے ماترم کا جن گن من کے برابر ہی احترام کیا جائے گا۔ یہ بل 1971 کے قومی وقار کی توہین کی روک تھام کے قانون میں ترمیم کرتا ہے۔ یہ قانون قومی پرچم، ملک کے آئین اور قومی ترانے کی توہین کے لیے سزا کی التزام کرتا ہے۔ اس قانون میں قومی ترانے (جن گن من) کے گانے کو جان بوجھ کر روکنے یا قومی ترانہ گانے والی مجلس میں رکاوٹ پیدا کرنے کو قابل سزا جرم بتایا گیا ہے اور ان کے لیے تین سال کی قید، جرمانے یا دونوں سزا کی التوا کرتا ہے۔ دوسری بار یا اس کے بعد جتنی بار بھی اس طرح کا جرم ثابت ہوگا اس کے لیے کم از کم ایک سال کی قید کی سزا ہوگی۔ یہ بل ان التزامات کو اب قومی گیت (وندے ماترم) پر بھی لاگو کرتا ہے۔ ابھی وندے ماترم کے گانے سے متعلق توہین کو روکنے کے لیے کوئی خاص قانونی التزام نہیں ہے۔ یہ ترمیمی بل اس لیے لایا گیا ہے جس سے قومی گیت کی توہین کو قابل سزا جرم بنایا جاسکے۔ بل منظور کیے جانے کے بعد ایوان میں اراکین نے خصوصی ذکر کے تحت مختلف موضوعات پر اپنی بات رکھی جس کے بعد ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کردی گئی۔ یو این آئی

راہل کے خطاب میں استعمال الفاظ پر لوک سبھا میں ہنگامہ، کارروائی متاثر

یو این آئی // لوک سبھا میں بدھ کو پبلک ایگزامینیشنز (پریوینشن آف ان فیئر میتھڈز) ترمیمی بل 2026 پر بحث کے دوران حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کی تقریر میں مبینہ غیر پارلیمانی الفاظ کے استعمال پر برسر اقتدار جماعت اور اپوزیشن کے درمیان شدید نوک جھونک ہوئی، جس کی وجہ سے ایوان میں زبردست ہنگامہ ہوا اور لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو ایوان کی کارروائی دوپہر 2:30 بجے تک کے لیے ملتوی کرنی پڑی۔ مسٹر گاندھی نے پیپر لیک کے معاملے پر بحث کے دوران کہا کہ حال ہی میں ان کی ایک 18 سالہ طالب علم سے بات چیت ہوئی تھی۔ اس طالب علم کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کے مطابق ملک میں تین طرح کے لوگ ہیں، ایک طالب علم، ایک غیر پارلیمانی لفظ اور ان لوگوں کی پیروی کرنے والے اندھ بھکت۔ مسٹر گاندھی کی طرف سے اس دوران ایک غیر پارلیمانی لفظ کا استعمال کرنے پر پارلیمانی امور کے وزیر کیرن رجیجو نے اعتراض ظاہر کرتے ہوئے مداخلت کی اور کہا کہ حزب اختلاف کے لیڈر یا ایوان کا کوئی بھی رکن ایوان میں اس قسم کے کسی بھی غیر پارلیمانی لفظ کا استعمال نہیں کرسکتا۔ انہوں نے اسپیکر سے اس کا نوٹس لینے اور مذکورہ لفظ کو کارروائی سے حذف کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے تعلق سے برسر اقتدار جماعت اور اپوزیشن کے ارکان کے درمیان شدید نوک جھونک شروع ہوگئی۔ ہنگامہ دونوں طرف سے شروع ہوگیا۔ دونوں اطراف کے ارکان اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر بولنے لگے، جس سے ایوان میں شور شرابے اور ہنگامے کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ مسٹر گاندھی کو غیر پارلیمانی الفاظ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی بچے کا نام نہیں لے رہے ہیں لیکن جس لفظ کا استعمال انہوں نے کیا ہے اس کو ہٹا دینا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ غلط لفظ ہے اور قاعدے کے مطابق اس لفظ کا استعمال نہیں ہوسکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ رول بک میں بھی اس لفظ کا استعمال غیر پارلیمانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر پارلیمانی لفظ انہوں نے نہیں بنایا ہے بلکہ یہ رول بک میں ہے۔ اس کے باوجود مسٹر گاندھی مسلسل غلط لفظ بول رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں بار بار آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ اس لفظ کا استعمال مت کیجیے، ہم آپ کو سننے کے لیے بیٹھے ہیں۔ ہمارے ارکان غیر پارلیمانی لفظ کے استعمال کی وجہ سے غصے میں آتے ہیں، اس لیے میں حزب اختلاف کے لیڈر سے التماس کرتا ہوں کہ وہ غیر پارلیمانی الفاظ کا استعمال نہ کریں۔ ہنگامہ دونوں طرف سے بڑھنے لگا تو اسپیکر اوم برلا نے مسٹر گاندھی سے کہا کہ وہ حزب اختلاف کے لیڈر ہیں اور اس عہدے کا ایک وقار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی کو وقار کا خیال رکھتے ہوئے پارلیمانی الفاظ کا استعمال کرنا چاہیے اور غیر پارلیمانی الفاظ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ غیر پارلیمانی لفظ کو ایوان کے عمل سے حذف کردیں گے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ حزب اختلاف کے لیڈر کو صرف بل پر بولنا چاہیے۔ دونوں طرف سے جب مسلسل شدید نوک جھونک ہونے لگی تو ہنگامہ بھی تیز ہونے لگا۔ انہوں نے مسٹر گاندھی سے غلط الفاظ کا استعمال نہ کرنے کی درخواست کی لیکن دونوں اطراف کے ارکان ہنگامہ کرتے رہے جس کی وجہ سے مسٹر برلا کو ایوان کی کارروائی دوپہر 2:30 بجے تک کے لیے ملتوی کرنی پڑی۔ (یو این آئی)

Governnment ofJammu & Kashmir

OFFICE OF THE DISTRICT DEV. COMMISSIONER SHOPIAN

Ph.No.01933-260987, 260978 Fax No.01933-2619106.

Subject: Provisional Merit List for the engagement of Krishi Udyamis (Agricultural Entrepreneurs) in District Shopian advertised vide no. CAO/Spn/HADP 20/2026-27/1338-42 Dated: 30,06.2026

NOTIFICATION

Whereas, Mission Director, Holistic Agriculture Development Program approved establishment of Kisan Khidmat Ghar (KKGs) vide letter No. E-7358056/Plan-2/2/2023 dated: 07.02.2024 and engagement of Krishi Udyamis (KU) (Agriculture Entrepreneurs) to operate the KKGs through District Development Commissioner of respective District; and

Whereas, under the chairmanship of District Development Commissioner Shopian, an engagement committee was constituted vide chief agriculture Officer Shopian's No. CAO/SPN/Dev-160/2024-25/1919-25 dated: 27-07-2024 for engagement of Krishi Udyamis (KU)Agricultural entrepreneurs in District Shopian; and

Whereas, an advertisement notice for engagement of "Krishi Udyami" (KU's) for five locations Viz, Zawoora, Chitragam, Kaprin, Shopian & Harman was issued vide no. CAO/SPN/HADP-20/2026-27/1338-42 Dated: -30.06.2026 for engagement of Krishi Udyami on temporary beses initially for a period of two years; and

Whereas, the application forms were submitted to the Chief Agriculture Officer, Shopian Member Secretary of the Engagement Committee) as mentioned in the advertisement Notice. As per the direction from the Chairman of the Engagement Committee, the Chief Agriculture Officer, Shopian was entitled to scrutinize the applications as per laid down criteria of weightage, to the academic qualification and experience in relevant domain/field, and prepare the list of all applications received for the location for the establishment of Kisan Khidmat Ghar; and

Whereas, as per the Advertisement Notice, the selection criteria are based solely on merit, and no interview or written test is prescribed for the selection process; and

Whereas, the provisional merit list was prepared strictly in accordance with the selection criteria notified in the Advertisement Notice and placed before the District-Level Engagement Committee in its meeting held on 25-07-2026 under the chairmanship of the Additional District Development Commissioner, Shopian; and

Whereas, after due deliberation and examination of the applications received, the Committee observed that nineteen (19) applications had been received, of which sixteen (16) applicants were found eligible and were included in the provisional merit list (Annexure "A"), which shall be placed in the public domain through print and electronic media for information of the general public; and

Whereas, three (03) applications were rejected as the applicants did not possess the minimum educational qualification prescribed in the Advertisement Notice and were, therefore, found ineligible for consideration.

Now, therefore, the provisional merit list for the engagement of Krishi Udyamis in district Shopian is hereby notified. It is further notified that:

"In case any candidate(s) is are aggrieved with this provisional merit list/short list or intend(y) to furnish any document/clarification regarding his/her candidature, heshe may represent through the email address caoshopian123@gmail.com or in person in the office of the Chief Agriculture Officer, Shopian within four (04) days from the date of publication of this Notification, beyond which no representations whatsoever shall be entertained."

By Order.

Sd/-
District Development Commissioner,
Shopian

DIPK-3846/26
Dated: 29/07/2026

KKG wise Provisional Merit list of Application for publication, recieved against advertisement no: CAO/SPN/HADP-20/2026-27/1338-42 dated: 30-06-2026 for selection of Krishi Udyamis in District Shopian

S No	Name of Applicant	Parentage	Residence	Cell No	Applied for Location	Gender	Gender points	Domicile	Domicile Points	BSc (points)	MSc Agri-allied (points)	MSc Agri-allied (points)	Computer (points)	BAT (points)	Total Points
1	Saif Ullah Bhat	Mohammad Ismail Bhat	Wathoo	7006856168	Chitragam	Male	0	No	0	0	0	0	0	15	15
2	Showkat Ahmad Sheikh	Mohammad Yousuf Sheikh	Kathoo	9149171780	Chitragam	Male	0	Yes	25	0	0	0	15	15	55
3	Irfan Maqbool	Mohammad Maqbool Najar	Pinjoora	6005589123	Chitragam	Male	0	No	0	25	0	10	15	0	50
4	Uzma Rehman	Ab Rehman Zargar	Chitarwatch	7006247804	Chitragam	Female	5	No	0	25	0	0	15	0	45
5	Irfan Maqbool	Mohammad Maqbool Najar	Pinjoora	6005589123	Harman	Male	0	No	0	25	0	10	15	0	50
6	Uzma Rehman	Ab Rehman Zargar	Chitarwatch	7006247804	Harman	Female	5	No	0	25	0	0	15	0	45
7	Rayees Maqbool	Mohammad Maqbool Bhat	Harman	9149559541	Harman	Male	0	Yes	25	25	0	0	15	0	65
8	Saif Ullah Bhat	Mohammad Ismail Bhat	Wathoo	7006856168	Kaprin	Male	0	No	0	0	0	0	0	15	15
9	Ishtiyaq Ahmad Bhat	Gul Mohammad Bhat	Techloo	7006780616	Kaprin	Male	0	No	0	0	45	10	15	0	70
10	Irfan Maqbool	Mohammad Maqbool Najar	Pinjoora	6005589123	Kaprin	Male	0	No	0	25	0	10	15	0	50
11	Aamir Waseem Ahmad Dand	Sh. Mohammad Dand	Shopian	9086642860	Shopian	Male	0	Yes	25	25	0	0	15	0	65
12	Irfan Maqbool	Mohammad Maqbool Najar	Pinjoora	6005589123	Shopian	Male	0	Yes	25	25	0	10	15	0	75
13	Uzma Rehman	Ab Rehman Zargar	Chitarwatch	7006247804	Shopian	Female	5	No	0	25	0	0	15	0	45
14	Saif Ullah Bhat	Mohammad Ismail Bhat	Wathoo	7006856168	Zawoora	Male	0	Yes	25	0	0	0	0	15	40
15	Shafiq Ahmad Dar	Ab Rahim Dar	Shadab Karewa	7780816733	Zawoora	Male	0	Yes	25	0	0	0	15	15	55
16	Irfan Maqbool	Mohammad Maqbool Najar	Pinjoora	6005589123	Zawoora	Male	0	No	0	25	0	10	15	0	50

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE BLOCK DEVELOPMENT OFFICER BEHIBAGH

NOTICE INVITING EXPRESSION OF INTEREST (EOI)

EOI No.: BDOB/SBMG/2026-27/932 Dated: 28/07/2026

Subject: Expression of Interest for Selection of Executing Agencies for Operation and Maintenance of Rural Solid Waste Management Infrastructure in Four Operational Zones of Block Behibagh under Swachh Bharat Mission (Grameen), Phase II.

Block Development Officer, Behibagh, on behalf of the District Administration, Kulgam, invites sealed Expressions of Interest from eligible registered community-based institutions for engagement as Executing Agencies for operation, maintenance and management of Solid Waste Management infrastructure in the Four Operational Zones of Block Behibagh under Swachh Bharat Mission (Grameen), Phase II.

The engagement shall include operation of Segregation Sheds, Compost Pits, Waste Collection Vehicles, Door to Door Waste Collection, User Charge Collection, Scientific Waste Processing and all other activities prescribed under the District Solid Waste Management Framework.

1. Operational Zones
Four Executing Agencies shall be selected, one for each Operational Zone.

Zone	Panchayats Covered
Zone I	Khee-jogipora, Behibagh, Daderkoot, Hanjan and Sempora-Derapora
Zone II	Katpora,Hangalbuh,Munnad-Guffan,Tantraypora and Manchewa
Zone III	Yamrach-A,Yamrach-B,Kanjikulla-Kolergund and Dessand
Zone IV	Nonmai,Matibugh,Parigam and Turigam

The selected Executing Agency shall be responsible for:
1) Door to door collection of segregated waste.
2) Scientific segregation of waste.
3) Operation and maintenance of Segregation Sheds.
4) Scientific composting of biodegradable waste.
5) Transportation of recyclable waste to PWMU or designated facility.
6) Safe handling of sanitary and domestic hazardous waste.
7) Removal of roadside litter and legacy waste.
8) Operation and maintenance of Waste Collection Vehicles.
9) Collection of user charges.
10) Maintenance of consumer database and operational records.
11) Submission of monthly operational and financial reports.
12) Awareness generation and IEC activities.
13) Compliance with Solid Waste Management Rules and directions issued by the District Administration.

3. Eligibility
The following registered institutions are eligible:
1) Self Help Groups.
2) Cooperative Societies.
3) Farmer Producer Organizations.
4) Youth Cooperatives.
5) Registered Waste Management Societies.
6) Community Based Enterprises.
7) Limited Liability Partnerships fulfilling the prescribed criteria.

4. Essential Manpower
Each selected agency shall deploy:
One Swachhta Supervisor.
One Swachhta Saathi for each Segregation Shed.
One Driver for each Waste Collection Vehicle.
One Helper for each Waste Collection Vehicle.
One Authorized Fee Collector.
Additional manpower wherever required.

5. Documents to be Submitted For engagement of Manpower.
Applicants shall submit:
Application Form.
Registration Certificate.
Memorandum and Bye Laws.
PAN Card.
GST Registration, wherever applicable.
Latest Bank Statement.
Membership List.
Aadhaar of Office Bearers.
Office Address Proof.
Proposed Manpower Deployment Plan.
Experience Certificates, if any.
Affidavit declaring correctness of information.
Any other document required by the Block Administration.

6 Evaluation Criteria
Selection shall be made strictly on merit.

Parameter	Marks
Years of Registration	15
Membership Strength	20
Local Presence	15
Financial Capability	15
Manpower Availability	15
Women Participation	10
Educational Qualification	10
Total	100

7 Submission of Applications
Applications shall be submitted in sealed envelopes superscribed:
"Application for Selection of Executing Agency for Operational Zone No. ____ Block Behibagh"
Addressed to:
The Block Development Officer
Behibagh
District Kulgam
Last Date for Submission: 17 August 2026

Date of Opening: 18 August 2026

8 Selection Procedure
The Block Level Committee shall scrutinize all applications.
Eligible applicants shall be evaluated on the approved Evaluation Matrix.
The highest ranked agency in each Operational Zone shall be recommended to the District Sanitation Committee.
After approval, the selected agency shall execute an Agreement with the Block Administration before commencement of work.

9 Period of Engagement
Initial engagement shall be for one year.
Extension shall depend upon satisfactory performance, recovery of user charges, maintenance of infrastructure and compliance with the SWM Framework.

10 Important Instructions
Incomplete applications shall not be considered.
The Block Administration reserves the right to accept or reject any application without assigning any reason.
The selected agency shall comply with all provisions of the SWM Framework and Solid Waste Management Rules.

ANNEXURE I
APPLICATION FORM
1. Name of Institution
2. Registration Number
3. Date of Registration
4. Category
5. Office Address
6. Operational Zone Applied For
7. Name of President
8. Mobile Number
9. Number of Members
10. Number of Female Members
11. Number of Staff Proposed
12. Bank Name
13. Account Number
14. IFSC Code
15. Experience in Waste Management
16. List of Enclosures

ANNEXURE II
DOCUMENT CHECKLIST
Registration Certificate
Bye Laws
PAN Card
GST Registration
Aadhaar of Office Bearers
Bank Statement
Membership List
Office Address Proof
Manpower Deployment Plan
Experience Certificate
Affidavit
Any Other Supporting Document

ANNEXURE III
TECHNICAL EVALUATION SHEET

Parameter	Maximum Marks	Marks Awarded
Registration	15	
Membership	20	
Local Presence	15	
Financial Capability	15	
Manpower	15	
Women Participation	10	
Educational Qualification	10	
Total	100	

Remarks:
Recommendation:

Block Development Officer
Behibagh

DIPK-3866/26
Dated: 29/07/2026

FORM VI
Preliminary Notification
[See sub-rule (1) of rule-25 and section-11(1) of the Act-30/2013]

OFFICE OF THE COLLECTOR LAND ACQUISITION/ACR BUDGAM

Notification No: 05 of 2026
Dated: 28-07-2026

Whereas, on the basis of indent placed by requiring body (Managing Director JKPTCL J&K through Executive Engineer TLMD-VI Srinagar) vide No.TLMD-VI/670-71 Dated: 20/06/2024 and No.TLMD-VI/185-86 Dated: 07/02/2025, it appears to the appropriate Government that a total of additional land 01 Marla and 21 Sft land at village Pallar and 02 Marla and 65 Sft at estate Budgam Tehsil & District Budgam is required for public purpose, namely, additional land for existing tower No.10 (B+3) & tower No.6 (D+3) of 132 Kv D/C IRCON Budgam Transmission Line respectively.

Whereas, report submitted by the committee vide No.962/OQ/BUD/025/tower Dated: 26/07/2025 followed by No.268/OQ/BUD/26-27 Dated: 27/07/2026, constituted under rule 4(1) vide order Dated: 29/06/2024 & 19/02/2025, reveals that no involuntary displacement or rehabilitation is involved, therefore as per rule 8 of "The Right to Fair Compensation & Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation & Resettlement (Social Impact Assessment and Consent) Rules, 2023, issued vide S.O 440 dated 24.08.2023" the report submitted by the committee is construed as SIA (Social Impact Assessment) report.

Whereas, Tehsildar Budgam prepared revenue papers & Sajra Khasra of the land in question and same stands authenticated by requiring body Managing Director JKPTCL J&K vide letter dated: 16/04/2026.

Therefore, it is notified that for the above said project, a patch of land description of which is as following, is under acquisition:

Tower No.	Village	Survey No	Area under Acquisition			Type of Title	Type Land	Trees		Structure	
			K	M	Sft			Variety	Number	Type	Plinth area
10	Pallar	2291/488	--	01	21	Private	Rural	Nil	Nil	Nil	Nil
06	Budgam	52	--	02	65	Private	Rural	Nil	Nil	Nil	Nil

This notification is made under the provisions of Section 11(1) of "The Right to Fair Compensation & Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation & Resettlement Act 2013" to all whom it may concern.

A plan of the land may be inspected in the office of the Collector on any working day during the working hours. The Government authorizes Collector and his Revenue field staff to enter upon and survey land, take levels of any land, dig or bore into the sub soil & do all other acts required for the proper execution of their work as provided and specified in section 12 of the Act.

Under sub section (4) of section 11 of the Act, no person shall make any transaction or cause any transaction of land i.e. sale/purchase, etc, or create any encumbrance on such land from the date of publication of this notification without prior approval of the Collector.

Objections to the acquisition, if any, may be filed by the person interested within 60 (Sixty days) from the date of publication of this notification as provided under section 15 of the Act before the Collector.

Collector Land Acquisition/ACR
Budgam

DIPK-3852/26
Dated: 29/07/2026

SRINAGAR MUNICPAL CORPORATION

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER LEFT RIVER WORKS DIVISION

Ph. No. 0194-2458118 Email: lrwdsmc@gmail.com

SHORT TERM TENDER NOTICE INVITING E- TENDERS

FRESH NIET NO:25 e-Tendering/2026-27 Dated: 27-July-2026

For and on behalf of the Srinagar Municipal Corporation, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors for the following work:-

Sl.No.	Name of work	Est. Cost (In Lacs)	Cost of Tender Document (Non-refundable)	Earnest Money (CDR)	Class of Contractor (Civil)	Technical Sanction/ Dated	Head of Account
01.	Construction of Retaining Wall near Hamambal Play Ground at Natipora	Rs. 0.78/-	Rs. 200/-	Rs. 1560/-	DEE	82 Dated: 17/06/2026	AFA
02.	Construction of drain at old Tengpora from House of Mohd Yaseen Shah upto outfall main drain Batamalo Sgr	Rs. 2.73/-	Rs. 200/-	Rs. 5460/-	DEE	77 Dated: 17/06/2026	CDF
03.	Construction of drain and restoration of lane from H/o Mohammad Maqbool Dar Ms Fatima Dr Sameer Maqbool and Mr Mudasir to Existing drain at Bypass Hyderpora	Rs. 1.25/-	Rs. 200/-	Rs. 2500/-	DEE	659 Dated: 20/02/2026	CDF
04.	Construction of drainage at Firdous Abad Lane 3 Batmaloo, Srinagar	Rs. 1.50/-	Rs. 200/-	Rs. 3000/-	DEE	94 Dated: 17/06/2026	AFA
05.	Upgradation of lane near House of Ab Razak Dar Gh Rasool Wani at Rampora Chattabal	Rs. 0.32/-	Rs. 200/-	Rs. 640/-	DEE	41 Dated: 02/06/2026	CDF
06.	Construction of Retaining Wall near Hamambal Play Ground at Natipora	Rs. 2.61/-	Rs. 200/	Rs. 5220/-	DEE	05 Dated: 06-04-2026	CDF

* Accord of Administrative Approval: -Available

Other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

CRITICAL DATE SHEET

1	Publish date	27-07-2026
2	Document download date	27-07-2026 06:00 PM To 10-08-2026 06:00 PM
3	Bid submission/uploading date	27-07-2026 06:00 PM To 10-08-2026 06:00 PM
4	Bid Opening date	11-08-2026 11:00 AM
5.	Submission of hard copy for successful bidder	12-08-2026 10:00 AM To 04:00 PM

TERMS & CONDITIONS:

1. As Per the Government Circular No. 01 (ADM) FD of 2025 Dated: - 08.07.2025 Endorsement No. FD-ST/75/2025-03 Dated: - 08-07-2025 issued by the J&K UT Finance Department. "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose/Upload the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder."
2. The intending tenders should attach a call deposit receipt equivalent to 2% of the advertised cost / total cost of the work shown against each work pledged to the Executive Engineer Left River Works Division, SMC, drawn from any scheduled Bank without which no tender will be entertained.
3. The Lowest successful bidder shall have to submit performance security guarantee in shape of CDR/FDR pledged to executive engineer LRWD (SMC) after opening of tenders. The value of performance security shall be as per the Circular issued by the Principal Secretary to the Government Finance Department under endorsement No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated:08.08.2025 and amendment made by the Government Finance Department (J&K) time to time illustration (enclosed).
4. Circular issued by the Commissioner/Secretary to Govt. Housing &Urban Development Department (J&k UT) vide No: -7760278-hud-plan/106/2026-01 Dated: - 06.06.2026

Government of Jammu & Kashmir
Housing & Urban Development Department
Civil Secretariat, Srinagar/Jammu
****

Subject: Execution Period for Developmental Works.

CIRCULAR

In order to ensure uniformity in planning, tendering, monitoring, and timely completion of developmental works, the following indicative timelines shall be strictly adopted for fixation of execution period of the projects while framing estimates, Accord of Administrative Approval/Technical Sanction, and issuing Notice Inviting Tenders (NITs):

S. No.	Estimated Cost	Indicative Execution Period
01	Up to ₹2.00 lakh	1 month
02	₹2.00 lakhs to ₹10.00 lakhs	Upto 2 months
03	₹10.00 Lakhs to ₹25.00 Lakhs	2-3 months
04	Above ₹25.00 lakh and up to ₹1.00 crore	3-4 months
05	Above ₹1.00 crore and up to ₹5.00 crore	4-8 months
06	Above ₹5.00 crore and up to ₹20.00 crore	8-12 months
07	Above ₹20.00 crore and up to ₹100.00 crore	12-18 months
08	Above ₹100.00 crore	18-24 months

For building projects:

S. No.	Project Type	Indicative Execution Period
01	Small office building / health centre	6-9 months
02	School building	6-9 months
03	District office complex	6-12 months
04	Hospital building	6-12 months
05	Multi-storey office complex	6-12 months
06	Large institutional campus	6-18 months

Additional conditions:

a. Additional time may be allowed for scattered works, congested sites, difficult terrain, or specialized services, but on justifiable grounds.
b. **Start of work: generally within 7 days of the notice to proceed.**
c. Milestones are prescribed during execution (¼, ½, ¾ progress stages).
d. Defect Liability Period: minimum 3 years.
e. Liquidated damages: 1% of contract value per week of delay, subject to a maximum of 10%.
f. Time to treated as an essential condition of the contract.
g. Extension of Time (EOT) may be granted where justified by hindrances or departmental delays.

For other conditions, PWD/CPWD manual to be strictly adhered to. In case of discrepancy between these and CPWD manual/GFR norms timelines, manual should be followed, but it is to be ensured by every executing engineer that these conditions are duly followed and by every DDO that, penalty/LD is levied for every day of the delay, unless condoned by the competent authority.

Sd/-
Mandeep Kaur, IAS
Commissioner/ Secretary to Govt.
Housing & Urban Development Department
Dated: 06-06-2026

No: 7760278 -HUD-PLAN/106/2026-01

Copy to the:-

1. Commissioner, Municipal Corporation, Jammu/Srinagar for information and necessary action.
2. Managing Director, Housing Board for information and necessary action.
3. Director, Urban Local Bodies, Jammu/Kashmir for information and further dissemination to every ULB.
4. Vice Chairman, LCMA for information and necessary action.
5. Chief Engineer, JK UEED for information and necessary action

(Gopal Dass)
Deputy Director PD&M
Housing & Urban Development Department

5. That Pre/Post Geo-Tagged Photographic evidence of the instant work(s) shall be maintained.
6. That the work or part of the work is not reflected in State/District Sector Plan/CDF/MPLADS/AMRUT or any other programme nor have the works or part of the works earlier executed by the SMC or through any other Agency.

Sd/- Executive Engineer,
Left River Works Division,
Srinagar Municipal Corporation.

DIPK-NB-1243/26
Dated: 29/07/2026

سپریم کورٹ نے سابق وزیراعظم منموہن سنگھ کے خلاف کوئلہ بلاک الاٹمنٹ مقدمہ بند کردیا

سی بی آئی کی رپورٹ منظور کرتے ہوئے طلبی کا حکم کالعدم قرار دے دیا گیا

نئی دہلی، 29 جولائی (نیوز ڈیسک): سپریم کورٹ نے سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کے خلاف کوئلہ بلاک الاٹمنٹ معاملے میں جاری فوجداری مقدمہ بند کرتے ہوئے انہیں بڑی راحت فراہم کی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے سی بی آئی کی جانب سے پیش کی گئی کلوزر رپورٹ منظور کرتے ہوئے سابق وزیر اعظم اور دیگر ملزمان کو دی گئی کلین چٹ برقرار رکھی اور ان کے خلاف خصوصی عدالت کی جانب سے جاری طلبی کا حکم بھی کالعدم قرار دے دیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوی مالیہ باگچی اور جسٹس وپل موہا پر مشتمل بنچ نے کہا کہ خصوصی عدالت کے پاس سی بی آئی کی کلوزر رپورٹ مسترد کرنے اور ملزمان کے خلاف از خود نوٹس لیتے ہوئے طلبی کا حکم جاری کرنے کی کوئی معقول بنیاد موجود نہیں تھی۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ سابق وزیر اعظم کی وفات کے باعث اگرچہ اپیل رسمی طور پر غیر مؤثر ہو چکی تھی، تاہم خصوصی عدالت کے فیصلے کے قانونی جواز کا جائزہ لینے کے بعد یہ واضح ہوا کہ تفتیشی ایجنسی کی کلوزر رپورٹ مسترد کرنے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ چنانچہ عدالت نے خصوصی عدالت کا حکم منسوخ کرتے ہوئے سی بی آئی کی دونوں کلوزر رپورٹس قبول کر لیں اور مقدمہ بند کرنے کا حکم دیا۔ یہ مقدمہ سال 2005 میں اڑیشہ کے طلبیرا-II کوئلہ بلاک کی الاٹمنٹ سے متعلق تھا، جس میں سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ، صنعت کار کمار منگلم برلا، سابق کوئلہ سکریٹری پی سی پراکھ اور تین دیگر افراد کو خصوصی عدالت نے طلب کیا تھا۔ بعد ازاں سپریم کورٹ نے اس طلبی کے حکم پر روک لگا دی تھی۔ سابق وزیر اعظم نے اپنی اپیل میں موقف اختیار کیا تھا کہ ان کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے مطلوبہ سرکاری منظوری حاصل نہیں کی گئی تھی اور کوئلہ بلاک کی الاٹمنٹ کے فیصلے میں کسی قسم کی مجرمانہ بدعنوانی شامل نہیں تھی۔ سپریم کورٹ کے تازہ فیصلے کے بعد اس معاملے میں سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ اور دیگر ملزمان کے خلاف تمام فوجداری کارروائی کا خاتمہ ہو گیا۔

ہنگامے کے باعث لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا میں بدھ کو اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے تبصرے پر شروع ہوئے ہنگامے کے جاری رہنے کی وجہ سے کارروائی جمعرات صبح 11 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ مسٹر گاندھی کے عوامی امتحان (غیر منصفانہ طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 پر بحث کے دوران کیے گئے تبصروں پر حکمراں جماعت کے اراکین نے ہنگامہ کیا۔ اس کے بعد مسٹر گاندھی جب دوبارہ بولنے کے لیے کھڑے ہوئے تو حکمراں جماعت کے اراکین ان سے معافی مانگنے کا مطالبہ کرنے لگے تو کانگریس اراکین نے بھی شور شرابہ کیا۔ اس پر کارروائی پہلے آدھے گھنٹے کے لیے ملتوی کی گئی۔ اس کے بعد دوپہر 2.30 بجے کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر پھر ہنگامہ ہوا تو کارروائی دوپہر 3 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ دوپہر 3 بجے کارروائی شروع ہونے پر وزیر اعظم کے دفتر کے وزیر مملکت جیتندر سنگھ نے بل پر ہوئی بحث کا جواب دینا شروع کیا۔ اس دوران اپوزیشن اراکین ہنگامہ اور شور شرابہ کرتے رہے۔ اپوزیشن اراکین کے شدید ہنگامے کے درمیان ہی بل زبانی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ اس کے بعد اسپیکر اوم برلا نے کارروائی جمعرات صبح 11 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی۔

انتقال پُرملال

مسماۃ عائشہ بیگم زوجہ مرحوم اسداللہ بٹ ساکنہ شیشیار (Sheeshyar) بابہ ڈیمب نزدیک سٹیڈیم بابہ ڈیمب آج بروز بدھوار ماہ جولائی 2026 صبح بعد نماز انتقال کر گئیں۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون)۔
مرحوم کی فاتحہ خوانی ان کے آبائی مقبرہ واقع گدورباغ حبہ کدل بروز جمعۃ المبارک 31 جولائی 2026 بعد نماز جمعۃ المبارک دن کے 2.30 بجے انجام دی جائیگی۔ انشاءاللہ
سوگواران: ظہور احمد بٹ و دیگر برادران

PUBLIC NOTICE

I have lost my 9th class Discharge certificate during traveling now I want it's same duplicate if any person has any objection He/she can submit His/Her objection principal Govt boys Higher secondary school Humhama Budgam with in 7days during office hours no objection shall be entertained after the stipulated time period

Abdul Hamid Dar S/o Mohammad Ramzan Dar R/o Humhama Budgam Admission no 950

یوکرین بندرگاہ پر ہندوستانی ملاحوں کے پھنسے ہونے کے تعلق سے متعلقہ حکام کے رابطے میں ہے حکومت

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) حکومت نے بدھ کو کہا کہ وہ یوکرین کے چورنو مارسک بندرگاہ پر ہندوستانی ملاحوں کے پھنسے ہونے کے تعلق سے متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یوکرین کے چورنو مارسک بندرگاہ پر ایک کارگو جہاز پر 13 ہندوستانی ملاحوں کے پھنسے ہونے کی رپورٹیں ملی ہیں، جبکہ بحیرۂ اسود میں جہازوں پر مسلسل ڈرون اور میزائل حملے ہو رہے ہیں۔ یوکرین میں ہندوستانی سفارت خانے نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ اس نے ایم وی اے ایم آئی آر 1 جہاز سے جڑی صورتحال کا نوٹس لیا ہے۔ سفارت خانے نے کہا، ایم وی اے ایم آئی آر 1 جہاز پر ہندوستانی ملاحوں کے پھنسے ہونے کی اطلاع ہمیں ملی ہے۔ ہم اسے اعلیٰ ترین ترجیح دے رہے ہیں اور جہاز پر موجود تمام ہندوستانیوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ لوگوں کے رابطے میں ہیں۔ "فارورڈ سیمین یونین آف انڈیا (ایف ایس یو آئی) کے مطابق، 15 لوگوں کے عملے (جس میں 13 ہندوستانی شامل ہیں) والا یہ جہاز خوفناک اور جان لیوا صورتحال کا سامنا کر رہا ہے۔ یونین نے بتایا کہ جہاز کے بالکل قریب بار بار ڈرون اور میزائل حملے ہو رہے ہیں۔ یونین نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا، عملہ ہر پل براہ راست حملے کے خوف میں جی رہا ہے۔" یونین نے ہندوستانی حکام، جہاز کے مالک اور جہاز کے پرچم والے ملک سے عملے کی سلامتی کو یقینی بنانے اور انہیں جلد از جلد واپس لانے کا انتظام کرنے کی اپیل کی۔ یہ پیش رفت بحیرۂ اسود میں ہندوستانی ملاحوں سے جڑے ایک اور واقعے کے کچھ دنوں بعد ہوئی ہے۔

عالمی یوم شیر پر وزیراعظم نے جنگلی حیات کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی، 29 جولائی: وزیر اعظم نریندر مودی نے عالمی یوم شیر کے موقع پر جنگلی حیات سے محبت رکھنے والے تمام افراد کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے شیروں کے تحفظ کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت کے عوام کو اس بات پر فخر ہے کہ دنیا کے تقریباً 70 فیصد شیر بھارت میں پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں شیروں کے تحفظ کی کوششیں صدیوں پرانی اس ثقافت سے متاثر ہیں جو انسان اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی پر مبنی ہے، جبکہ ان کوششوں کو عوام کے اجتماعی عزم سے بھی تقویت حاصل ہے۔

حکمراں جماعت نے کانگریس پر وندے ماترم کی توہین کا لگایا الزام

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) وندے ماترم کو قومی ترانے کے برابر درجہ دینے سے متعلق بل پر راجیہ سبھا میں بدھ کو ہوئی بحث کے دوران حکمراں جماعت نے اپوزیشن کانگریس پر آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد بھی قومی گیت وندے ماترم کی توہین کا الزام لگایا۔ وزیر داخلہ امت شاہ کے ایوان میں آنے کے مطالبے پر اپوزیشن اراکین کی نعرے بازی کے درمیان قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیمی) بل، 2026 پر 50 منٹ سے زیادہ چلی بحث میں اتر پردیش سے بی جے پی کے رادھا موہن داس اگروال نے کہا کہ آزادی سے پہلے بھی کانگریس نے وندے ماترم کی تذلیل کی۔ انقلابی مجاہدین آزادی جب وندے ماترم کے نعرے لگا کر ہنستے ہوئے ملک کے لیے پھانسی چڑھ رہے تھے، مصائب برداشت کر رہے تھے تو کانگریس کو یہ پسند نہیں آ رہا تھا۔ ایک طرف انقلابیوں کو پھانسی دی جا رہی تھی اور دوسری طرف کانگریس گاندھی اروِن معاہدے میں مصروف تھی۔ انہوں نے کہا کہ آئین ساز اسمبلی میں وندے ماترم پر بحث تک نہیں کی گئی۔ ترنمول کانگریس کی ساگریکا گھوش نے ان کا نام لیے جانے پر وزیر داخلہ کو ایوان میں بلانے کا مطالبہ کیا جس پر ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے انہیں بولنے نہیں دیا۔

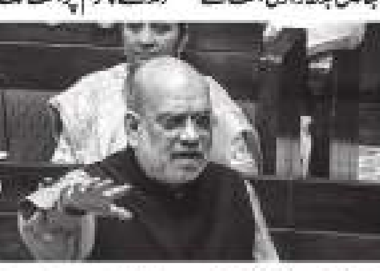

تمل ناڈو سے ڈی ایم کے کے تروچی شیوا، کیرالہ سے آئی یو ایم ایل کے عبدالوہاب اور سماج وادی پارٹی کے رام جی لال سمن نے بھی شور شرابے کے درمیان اپنی بات نہیں رکھی۔ بہار سے آر جے ڈی کے منوج کمار جھا نے کہا کہ اس حکومت نے پہلی بار قومی گیت اور قومی ترانے کو آمنے سامنے کر دیا ہے۔ انہوں نے بھی حال ہی میں طلبہ پر پولیس کی کارروائی کا ذکر کرنا چاہا، لیکن چیئرمین نے انہیں اس کی اجازت نہیں دی۔ آندھرا پردیش سے وائی ایس آر سی پی کے گولا بابو راؤ نے قومی پرچم کا ڈیزائن تیار کرنے والے پنگلی وینکیا کو بھی احترام دینے کے لیے پارلیمنٹ میں بل لانے کا مطالبہ کیا۔

شری امرناتھ یاترا جموں وکشمیر میں روزگار اور معیشت کے فروغ کا اہم ذریعہ ثابت

سرینگر، 29 جولائی: شری امرناتھ جی یاترا جموں وکشمیر میں نہ صرف ایک اہم مذہبی زیارت ہے بلکہ یہ ہزاروں افراد کے لیے موسمی روزگار اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کا بھی ایک بڑا ذریعہ بن چکی ہے۔ محکمہ دیہی صفائی، محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج جموں وکشمیر کے مطابق، ہر سال لاکھوں یاتریوں کی آمد سے ٹرانسپورٹ، ہوٹل، خیمہ بستیوں، دکانداروں، گھوڑا مالکان، پالکی برداروں، مزدوروں، رہنماؤں، فوٹوگرافروں، صفائی کارکنوں، سیکیورٹی اہلکاروں اور طبی عملے سمیت مختلف شعبوں میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یاترا کے دوران اشیائے ضروریہ، خوراک، صحت، مواصلات، تعمیراتی سامان اور دیگر خدمات کی مانگ میں اضافہ ہونے سے تاجروں، کسانوں، دودھ پیدا کرنے والوں، دستکاروں اور مقامی کاروباری طبقے کو بھی نمایاں فائدہ پہنچتا ہے۔ مزید کہا گیا کہ یاترا کی تیاریوں کے دوران سڑکوں، ٹریکنگ راستوں، کیمپوں، صفائی کے نظام، پانی، بجلی، مواصلاتی نیٹ ورک اور ہنگامی خدمات کی بہتری پر بھی کام کیا جاتا ہے، جس سے مقامی آبادی کو سال بھر فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ بیان کے مطابق شری امرناتھ جی یاترا اپنی روحانی اہمیت کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں روزگار، کاروبار، سیاحت اور مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

مرکزی وزیر صحت نے نیٹ یو جی 2026 کونسلنگ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

طلبہ دوست اصلاحات کے تحت آن لائن سہولیات اور شفاف داخلہ عمل کو مزید مضبوط بنانے پر زور

نئی دہلی، 29 جولائی: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا نے آج نیٹ یو جی کونسلنگ 2026 کی تیاریوں کا جامع جائزہ لیتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ملک بھر میں ایم بی بی ایس اور دیگر انڈر گریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلوں کا عمل شفاف، میرٹ پر مبنی، جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ اور طلبہ دوست بنایا جائے گا۔ جائزہ اجلاس میں میڈیکل کاؤنسلنگ کمیٹی (ایم سی سی)، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) کے دائرہ اختیار میں آنے والی آل انڈیا کوٹہ (اے آئی کیو) اور دیگر نشستوں کی کونسلنگ کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران وزیر نے میڈیکل کاؤنسلنگ کمیٹی، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز اور کونسلنگ کے عمل سے وابستہ دیگر متعلقہ اداروں کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کونسلنگ کے شیڈول، آئی ٹی بنیادی ڈھانچے، سائبر سیکیورٹی، شکایات کے ازالے کے نظام، امیدواروں کے لیے سہولیات اور شریک اداروں کے ساتھ رابطہ کاری کا بھی معائنہ کیا۔ جگت پرکاش نڈا نے کہا کہ کونسلنگ کا پورا عمل شفاف، منصفانہ اور مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر انجام دیا جانا چاہیے، جبکہ طلبہ کو ہر مرحلے پر آسان اور ہموار تجربہ فراہم کرنا بھی یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ مضبوط تکنیکی معاونت برقرار رکھی جائے، شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائے اور داخلہ عمل کے دوران کونسلنگ پورٹل کی مسلسل اور بلاتعطل کارکردگی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ امیدواروں کے خدشات کے ازالے کے لیے ہر ممکن پیشگی اقدام کیا جائے۔ اجلاس میں وزیر کو بتایا گیا کہ نیٹ یو جی کونسلنگ 2026 میں کئی اہم ٹیکنالوجی پر مبنی اور طلبہ دوست اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں، جن کا مقصد شفافیت میں اضافہ، رسائی کو آسان بنانا اور داخلہ عمل کو مزید سہل بنانا ہے۔

سپریم کورٹ نے مرکز کو کام کے بعد ماحولیاتی منظوری دینے کی اجازت دی، 2021 کے آفس میمورنڈم کو کیا منسوخ

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو فیصلہ سنایا کہ مرکزی حکومت صرف ماحولیات (تحفظ) ایکٹ، 1986 کی دفعہ تین کے تحت قانونی نوٹیفکیشن جاری کرنے کے بعد ہی کام کے بعد ماحولیاتی منظوری کی اجازت دے سکتی ہے۔ وہ صرف ایک عام انتظامی آفس میمورنڈم کے ذریعے ایسی منظوریاں نہیں دے سکتی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوے مالیہ باگچی اور جسٹس وپل پنچولی کی بنچ نے حسب ضرورت مرکزی حکومت کے سال 2021 کے آفس میمورنڈم کو کالعدم قرار دے دیا جس نے ان منصوبوں کو ماحولیاتی منظوری فراہم کرنے کے لیے ایک نظام قائم کیا تھا، جنہوں نے پہلے ماحولیاتی منظوری حاصل کیے بغیر ہی اپنا کام شروع کر دیا تھا۔ عدالت نے اپنا فیصلہ مستقبل کے لیے نافذ کیا اور 2021 کے آفس میمورنڈم کے تحت پہلے سے دی گئی ماحولیاتی منظوری کو برقرار رکھا۔ بنچ نے مانا کہ 2021 کا آفس میمورنڈم ماحولیات (تحفظ) ایکٹ، 1986 کے قوانین کے خلاف تھا، کیونکہ اس میں قانونی نوٹیفکیشن کے بجائے انتظامی حکم کے ذریعے ماحولیاتی منظوری کے طریقۂ کار میں تبدیلی کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔

اطلاع عام

Aishmuqam اور Sallar آرمی کیمپ میں اخروٹوں کو 05 اگست 2026 دن کے 10 بجے بولی دی جائے گی۔ اسلئے مہربانی کر کے اس بولی میں شرکت کریں۔

آرمی کیمپ عشمقام

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenue

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the communication received from the office of BDO Soibugh (Registrar Births & Deaths) for permission of Late Birth Entry in favour of Irtiqah Farooq D/o Farooq Ahmad Hajam R/o Galwanpora for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As per the School Certificate issued by Govt. Girls High School Galwanpora C/s by Z.E.O Soibugh vide No. GHS/G/2026 dated 14.07.2026 and affidavit duly attested by Judicial Magistrate Ist Class Budgam the DOB/Age of applicant reflects as 30.03.2015.

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

سی بی ایس ای نے اسکول سے الحاق کی درخواستوں کی آخری تاریخ 30 ستمبر تک بڑھائی

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) نے تعلیمی سال 2027-28 کے لیے سارس 7.0 پورٹل کے ذریعے اسکول سے الحاق کی آن لائن درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ بڑھا کر 30 ستمبر 2026 کر دی ہے۔ سی بی ایس ای نے کہا کہ اب تمام زمروں کے اسکول 30 ستمبر تک درخواست دے سکیں گے۔ یہ فیصلہ بورڈ کے پہلے جاری کردہ سرکلر کے تسلسل میں کیا گیا ہے۔ بورڈ نے ان اسکولوں کو بھی راحت دی ہے جو کچھ وقت کے لیے سارس 7.0 پورٹل بند رہنے کی وجہ سے اپنا عمل مکمل نہیں کر سکے تھے۔ ایسے اسکولوں کو الحاق ملنے کے بعد ضروری دستاویزات اور تعمیل جمع کرانے کے لیے 30 دن کا اضافی وقت دیا جائے گا۔

مرکزی وزارتوں اور محکموں نے جون کے مہینے میں 1,99,968 شکایتوں کا ازالہ کیا

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزارتوں اور محکموں کے ذریعے جون کے مہینے میں 1,99,968 شکایتوں کا ازالہ کیا گیا ہے اور اس سال شکایتوں کے ازالے کا اوسط وقت 14 دن ہے۔ انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایتوں کے شعبے (ڈی اے آر پی جی) کی جون 2026 کے لیے سینٹرلائزڈ پبلک گریوانس ریڈریسل اینڈ مانیٹرنگ سسٹم (سی پی جی آر اے ایم ایس) کی بدھ کو جاری ماہانہ رپورٹ میں یہ معلومات دی گئی ہیں۔ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کی بدھ کو جاری ایک ریلیز کے مطابق جون میں، سی پی جی آر اے ایم ایس پورٹل پر عوامی شکایت کے 1,96,133 معاملے موصول ہوئے، 1,99,968 معاملات کا ازالہ کیا گیا اور 78,793 معاملے زیر التوا ہیں۔ اسی مہینے 32,269 اپیلیں بھی موصول ہوئیں اور 32,256 اپیلوں کو نمٹایا گیا۔ سال 2026 کے لیے جون میں 21,753 اپیلیں زیر التوا ہیں۔ یہ ماہانہ رپورٹیں 10 مرحلہ وار سی پی جی آر اے ایم ایس اصلاحاتی عمل کا حصہ ہیں۔ اس میں عوامی شکایتوں کی قسموں اور زمروں نیز ان کے نمٹانے کی نوعیت کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایتوں کے شعبے کے ذریعے شائع مرکزی وزارتوں اور محکموں پر 50 ویں رپورٹ ہے۔ رپورٹ میں جون 2026 میں سی پی جی آر اے ایم ایس پورٹل کے ذریعے درج نئے صارفین کا ڈیٹا دیا گیا ہے۔ جون 2026 میں مختلف ذرائع سے اس پورٹل پر کل 83,544 نئے صارفین نے رجسٹریشن کرایا ہے جن میں سے 15,287 رجسٹریشن اتر پردیش سے ہیں۔ فیڈ بیک کال سینٹر کو جون 2026 کے مہینے میں 75,318 فیڈ بیک ملے جن میں سے 42,226 فیڈ بیک مرکزی وزارتوں اور محکموں کے لیے تھے۔

بھارتی بحریہ کیلئے ساتویں آبدوز شکن جنگی جہاز "ماچیلی پٹنم" کا کامیاب آغاز

مقامی ٹیکنالوجی سے تیار جدید جنگی جہاز ساحلی دفاع اور سمندری نگرانی کو مزید مضبوط بنائے گا

نئی دہلی، 29 جولائی: نیوز ڈیسک: بھارتی بحریہ کے لیے کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ (CSL) کی جانب سے تیار کیے جا رہے آٹھ اینٹی سب میرین وارفیئر شیلو واٹر کرافٹ (ASW SWC) میں سے ساتویں جنگی جہاز 'ماچیلی پٹنم' (BY-529) کا بدھ کے روز کامیابی کے ساتھ آغاز کیا گیا۔ جہاز کا افتتاح محترمہ گل رخ آنند نے محکمہ فوجی امور کے ایڈیشنل سیکریٹری وائس ایڈمرل اجل آنند کی موجودگی میں کیا۔ اس موقع پر بھارتی بحریہ، کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ اور دیگر متعلقہ اداروں کے سینئر حکام اور معزز مہمان بھی موجود تھے۔ "ماچیلی پٹنم" کا نام آندھرا پردیش کے ضلع کرشنا کے تاریخی بندرگاہی شہر ماچیلی پٹنم کے نام پر رکھا گیا ہے، جو اپنی قدیم بحری روایت اور بھارت کے مشرقی ساحل پر فروغ پانے والی تجارتی سرگرمیوں کے لیے مشہور ہے۔ یہ جنگی جہاز اس تاریخی شہر کی میراث کی عکاسی کرتے ہوئے بھارتی بحریہ کے قومی سمندری مفادات کے تحفظ کے عزم کو مزید مضبوط بناتا ہے۔

گوالیار میں ملک کا پہلا ٹیلی کام مینوفیکچرنگ زون قائم ہوگا

محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن اور حکومت مدھیہ پردیش کے درمیان 30 جولائی کو مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوں گے

نئی دہلی، 29 جولائی: نیوز ڈیسک: محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن (ڈی او ٹی)، وزارت مواصلات، حکومت ہند اور حکومت مدھیہ پردیش 30 جولائی 2026 کو نئی دہلی کے وگیان بھون میں گوالیار، مدھیہ پردیش میں بھارت کے پہلے ٹیلی کام مینوفیکچرنگ زون (TMZ) کے پہلے مرحلے کے قیام کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کریں گے۔ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب میں مرکزی وزیر برائے مواصلات اور شمال مشرقی خطے کی ترقی جیوترادتیہ ایم سندھیا، مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو، مرکزی وزیر مملکت برائے مواصلات و دیہی ترقی ڈاکٹر چندر شیکھر پیمّاسانی سمیت دیگر معزز شخصیات شرکت کریں گی۔ گوالیار میں بھارت کے پہلے ٹیلی کام مینوفیکچرنگ زون کا قیام ملک میں ٹیلی کمیونیکیشن ساز و سامان کی مقامی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے آتم نربھر بھارت وژن کو عملی جامہ پہنانے کی سمت ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد ٹیلی کام آلات اور متعلقہ جدید ٹیکنالوجیز کی تیاری کے لیے عالمی معیار کا مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام قائم کرنا ہے، جس کے ذریعے سرمایہ کاری کو راغب کیا جائے گا، اختراع کو فروغ ملے گا، مقامی ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کی حوصلہ افزائی ہوگی اور نئی نسل کی ٹیلی کام مصنوعات اور حل کی تیاری میں تیزی آئے گی۔ توقع ہے کہ ٹیلی کام مینوفیکچرنگ زون ٹیلی کام آلات بنانے والی کمپنیوں، ٹیکنالوجی اداروں، مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ایز)، اسٹارٹ اپس اور ٹیلی کام شعبے سے وابستہ دیگر فریقین کی ترقی کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔

چیف سیکرٹری نے زائد از 4300 کروڑ روپے مالیت کے آر آئی ڈی ایف کے پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سرینگر/چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج نبارڈ کے تحت دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) کے مختلف اقساط کے تحت جاری منصوبوں کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے تشکیل دی گئی اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی (ایچ پی سی) میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، پرنسپل سیکرٹری محکمہ خزانہ، ڈائریکٹر جنرل ریسورس، چیف جنرل منیجر نبارڈ اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ منظور شدہ منصوبوں کی ایک جامع فہرست تیار رکھیں جو انتظامی منظوری اور تکنیکی منظوری سے متعلق تمام تقاضے مکمل کر چکے ہوں تاکہ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) کی نئی قسط کے آغاز کی منظوری ملتے ہی انہیں فوری طور پر نبارڈ کو پیش کیا جا سکے۔ دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) جموں و کشمیر میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے ایک اہم ادارہ جاتی مالیاتی ذریعہ ہے۔ آر آئی ڈی ایف XXVII تا XXXI کے تحت منظور شدہ 908 منصوبوں کے لئے مجموعی طور پر 4,303.08 کروڑ روپے کے قرضوں کی منظوری دی گئی ہے جن میں سے اب تک 2,301.48 کروڑ روپے جاری کئے جا چکے ہیں۔ ان میں سے 157 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 751 منصوبوں پر اس وقت کام جاری ہے۔ دیہی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) منصوبوں کی جگہ وار عمل آوری کی موجودہ صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

مزید سخت قانونی کارروائی ممکن ہوگی۔ ان کے مطابق حکومت عملی تجربات کی بنیاد پر قانون کو مزید مؤثر بنانے کے لئے ضروری ترامیم کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 2

گیا تھا۔ ... عدالت نے جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ... سزا سنائی۔

بقیہ نمبر 3

... پل ... مقامی لوگوں ...

بقیہ نمبر 4

...

بقیہ نمبر 5

...

بقیہ نمبر 6

... انسانی حقوق کمیشن ...

ہوٹل قائم ہو چکے ہیں، ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ...

بقیہ نمبر 7

...

بقیہ نمبر 8

...

بقیہ نمبر 9

... 27/2025 ...

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

مرکز کو منظوری کیو آر کوڈ فراہم کیا گیا ہے، جسے اسکین کر کے شہری متعلقہ مرکز کی مکمل معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس پلیٹ فارم پر آنگن واڑی کارکنان ومعاونین، مستحقین، اضافی غذائیت، فراہم کی جانے والی خدمات، دستیاب بنیادی ڈھانچے، سرکاری اسکیموں، منعقدہ سرگرمیوں اور دیگر اہم معلومات دستیاب ہوں گی، جس سے شفافیت، جوابدہی اور عوامی شرکت میں اضافہ ہوگا۔ ابتدائی بچپن کی نگہداشت و تعلیم کے نفاذ کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے مختلف محکموں کے درمیان ڈیجیٹل ہم آہنگی بڑھانے پر زور دیا تاکہ ہر بچے کا جامع ڈیجیٹل پروفائل تیار کیا جا سکے۔ انہوں نے سماجی بہبود محکمہ کو ہدایت دی کہ N-BISAG کے ساتھ مل کر محکمہ اسکولی تعلیم کے APAAR ریکارڈ، محکمہ صحت کے ABHA (آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ) اور قومی حفاظتی ٹیکہ کاری پلیٹ فارم WIN-U کو کیو آر کوڈ پر مبنی آنگن واڑی نظام کے ساتھ مربوط کیا جائے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ اس انضمام سے بچوں کی تعلیم، صحت، حفاظتی ٹیکہ کاری اور دیگر ترقیاتی ریکارڈ ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر دستیاب ہوں گے، جس سے ان کی مجموعی نشوونما کی مؤثر نگرانی، بروقت مداخلت اور محکموں کے درمیان بہتر تال میل ممکن ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بچوں کی ہمہ گیر ترقی کے لیے کھیل پر مبنی تدریسی طریقوں کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف معروف اداروں نے بچوں کی ذہنی، جسمانی، رویہ جاتی اور تعلیمی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سائنسی بنیادوں پر کھیل کے ذریعے سیکھنے کے ماڈیول تیار کیے ہیں۔ انہوں نے سماجی بہبود محکمہ کو ہدایت دی کہ ان بہترین طریقوں کا مطالعہ کر کے جموں و کشمیر کے سماجی و ثقافتی ماحول کے مطابق انہیں اپنانے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے۔ اجلاس کے دوران مشن ڈائریکٹر مشن پوشن سجاد حسین گنائی نے جموں و کشمیر میں ابتدائی بچپن کی نگہداشت و تعلیم کو مضبوط بنانے کے لیے جاری اقدامات پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ مشن کے تحت ڈیجیٹل انضمام، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، آنگن واڑی عملے کی استعداد کار میں اضافہ، عوامی شمولیت اور صحت، غذائیت و ابتدائی تعلیم کے درمیان بہتر ہم آہنگی پر کام کیا جا رہا ہے۔

102

تمام اراکین بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی طرف سے پیش کردہ تمام حقیقی مسائل اور مطالبات کا جائزہ لیا جائے گا اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے اپنی حکومت کے جامع اور متوازن ترقی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کے ہر خطے کو یکساں توجہ دی جائے گی اور حکومت تمام علاقوں میں مساوی ترقی اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔

103

ڈالتے ہوئے کہا کہ چلغوزہ/مشک بالا کا عمدہ تیل کے موسمی حالات کے لیے نہایت موزوں اور زیادہ منافع بخش طبی فصل ہے، جس کی جڑی بوٹیوں اور دواسازی کی صنعت میں نمایاں مانگ موجود ہے۔ آر سی ایف سی این آر-II کے پروجیکٹ منیجر ڈاکٹر صوفی امتیاز علی نے طبی پودوں کے تحفظ، سائنسی کاشت، ویلیو ایڈیشن اور منڈیوں سے ربط پر تفصیلی لیکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ مشک بالا جیسے طبی پودوں کو جنگلات سے غیر سائنسی انداز میں جمع کرنے کے بجائے ان کی باقاعدہ کاشت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ قدرتی ذخائر کا تحفظ اور ان کی جینیاتی تنوع برقرار رکھا جا سکے۔ انہوں نے طبی پودوں کی موجودہ مارکیٹ، قیمتوں کے رجحانات اور ان پر مبنی کاروباری مواقع پر بھی روشنی ڈالی اور بتایا کہ آر سی ایف سی این آر-II جموں و کشمیر اور لداخ میں طبی پودوں کے تحفظ، کاشت اور تجارتی فروغ کے لیے مختلف اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے شرکاء کو ویلیو ایڈیشن اور طبی پودوں پر مبنی کاروبار کے ذریعے خود روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ پروگرام میں کسانوں، نوجوانوں، کاروباری افراد، سائنسدانوں اور کے وی کے گاندربل و آر سی ایف سی این آر-II کے تکنیکی ماہرین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء سے اپیل کی گئی کہ وہ طبی پودوں کی سائنسی کاشت کو اپنائیں، اس شعبے میں کاروباری امکانات تلاش کریں اور آر سی ایف سی این آر-II کی جانب سے فراہم کی جانے والی تکنیکی رہنمائی اور ادارہ جاتی معاونت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کریں۔

104

چاہیے تاکہ ان کے حقیقی مطالبات اور شکایات کا ازالہ کیا جا سکے اور موجودہ اعتماد کے فقدان کو دور کیا جا سکے۔ پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی کے جنتر منتر میں دیے گئے متنازعہ بیان کہ "کشمیر میں تو بنتا ہے"، جس میں انہوں نے کشمیری مظاہرین کے خلاف تشدد کے استعمال کا جواز پیش کیا تھا، اور بعد ازاں ان کی معذرت کی کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "چونکہ محبوبہ مفتی نے جنتر منتر میں دیے گئے اپنے توہین آمیز بیان پر معذرت کر لی ہے، اس لیے معاملہ وہیں ختم ہو جانا چاہیے۔" ایک اور سوال کے جواب میں اپنی پارٹی کے صدر نے کہا کہ "بی جے پی نے 2024 کے اسمبلی انتخابات کے دوران جموں خطے میں مذہب کے نام پر ہندو ووٹروں کو راغب کیا۔" تاہم، انہوں نے مزید کہا کہ "ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آج جموں میں ہندوؤں کی ایک بڑی اکثریت اس حقیقت کو سمجھ چکی ہے کہ اس قسم کی سیاست جموں و کشمیر کے وسیع تر مفاد کے لیے نقصان دہ ہے۔" دریں اثنا، تقریب شمولیت کے دوران اپنی پارٹی کے سینئر رہنما اور پارٹی کی پارلیمانی امور کمیٹی کے چیئرمین محمد دلاور میر نے نئے شامل ہونے والوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، "سوپور طویل عرصے سے جموں و کشمیر کی تاریخی اور سیاسی اہمیت کا حامل رہا ہے۔" انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا، "اس کی اہمیت کو بحال کیا جانا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ سوپور کی تاریخی اور سیاسی حیثیت کی بحالی میں نوجوانوں کا کردار نہایت اہم ہے۔ دلاور میر نے مزید کہا، "ہمارے سامنے سب سے بڑا چیلنج اپنی نوجوان نسل کے لیے ایک بہتر مستقبل کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم ان کے مستقبل کا تحفظ کریں اور ایسے مواقع فراہم کریں جو انہیں ایک بہتر اور خوشحال زندگی تعمیر کرنے کے قابل بنائیں۔" آج اپنی پارٹی میں شامل ہونے والی ممتاز شخصیات میں محمد رمضان ملک، ارشاد احمد گنائی، جاوید محمد میر، محمد حسین وانی، دوبشیر احمد وانی، بلال احمد شیخ، فردوس احمد میر اور رفاز احمد لون شامل تھے۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں اور حامیوں سمیت اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔

105

مکمل کیے جا چکے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ مرکز نے جموں و کشمیر حکومت کو مزید تجاویز پیش کرنے کی ترغیب دی ہے تاکہ تمام اہل مستحقین کو اس اسکیم سے فائدہ پہنچایا جا سکے۔ وزیر نے مزید بتایا کہ جموں و کشمیر میں 336 رہائشی یونٹوں کو پہلے ہی سستے کرایہ والے رہائشی کمپلیکس میں تبدیل کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ U-PMAY 2.0 کے تحت سستے کرایہ کی رہائش کے لیے ایک علیحدہ شعبہ بھی متعارف کرایا گیا ہے اور جموں و کشمیر حکومت کو مہاجر مزدوروں اور دیگر اہل مستحقین کے لیے کرایہ کی رہائش گاہوں کی تعمیر کی تجاویز پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سود میں سبسڈی اسکیم کے بارے میں حکومت نے واضح کیا کہ معاشی طور پر کمزور طبقے (EWS)، کم آمدنی والے طبقے (LIG) اور متوسط آمدنی والے طبقے (MIG) سے تعلق رکھنے والے اہل خاندان U-PMAY 2.0 پورٹل کے ذریعے گھر خریدنے یا تعمیر کرنے پر سود میں سبسڈی حاصل کر سکتے ہیں۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا کہ منظور شدہ تیار شدہ یا زیر تعمیر اپارٹمنٹ خریدنے کے لیے زمین کی ملکیت لازمی نہیں ہے۔ ست شرما نے کہا کہ حکومت کا جواب اس بات کا مظہر ہے کہ مرکز ہر مستحق خاندان کو سستی رہائش فراہم کرنے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے جموں و کشمیر میں ہزاروں خاندانوں کو اپنا گھر حاصل کرنے میں آسانی ہوگی اور پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں شہری رہائشی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔

106

فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ والدین کی رضا ہی دنیا و آخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ہر حال میں اپنے والدین کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں کیونکہ اسی میں ان کی دینی اور دنیاوی کامیابی مضمر ہے۔ انہوں نے اس موقع پر منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمارے نوجوان اس جان لیوا وبا کی لپیٹ میں آ رہے ہیں اور افسوسناک امر یہ ہے کہ اس کاروبار میں ملوث افراد بھی ہمارے اپنے معاشرے سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف مؤثر جدوجہد کے لئے معاشرے کے ہر باشعور افراد، علماء، والدین، اساتذہ اور سماجی تنظیموں کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ہم اپنی نئی نسل کو منشیات سے محفوظ نہ رکھ سکے تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی، کیونکہ نوجوان ہی قوم کا مستقبل ہیں، جبکہ منشیات صرف افراد ہی نہیں بلکہ پورے خاندانوں کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جب انہوں نے 1996 میں حکومت کی ذمہ داریاں سنبھالیں تو سب سے پہلے کشمیری زبان اور اخلاقیات کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنانے کے احکامات جاری کیے تاکہ نئی نسل اپنی زبان، ثقافت اور اخلاقی اقدار سے جڑی رہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مذاہب انسانیت، اخلاق، رواداری اور والدین کے احترام کا درس دیتے ہیں، جبکہ دین اسلام بھی ہمیں ہر مذہب کے احترام اور باہمی بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنتر منتر پر نوجوانوں کے حالیہ احتجاج نے یہ ثابت کر دیا کہ مذہبی تفریق سے بالاتر ہو کر اتحاد و اتفاق کے ذریعے ہر جائز مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس احتجاج میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں نے متحد ہو کر شرکت کی اور حکومت کو عوامی جذبات سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی کے بانی حاجی مبارک گل کی سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ والدین کے حقوق کے فروغ، ماحولیاتی تحفظ، آبی ذخائر کی حفاظت، شجرکاری مہم اور منشیات کے خاتمے کے لئے سوسائٹی کی مسلسل کوششیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عوام بھی ان فلاحی اقدامات میں بھرپور تعاون کریں گے تاکہ ایک بہتر، صحت مند اور باوقار معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ تقریب کے اختتام پر مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات میں مادر مہربان اور دیگر ایوارڈ بھی تقسیم کیے گئے۔

107

بحال کیا۔ صفائی مہم کے ساتھ ساتھ آگاہی پروگرام بھی منعقد کیے گئے، جن میں مقامی باشندوں اور تجارتی اداروں کے مالکان کو آبی ذخائر میں کچرا پھینکنے کے نقصانات سے آگاہ کیا گیا۔ انہیں گھریلو سطح پر کچرے کی علیحدگی، ذمہ دارانہ انداز میں فضلہ ٹھکانے لگانے اور عوامی تعاون سے صفائی برقرار رکھنے کی تلقین کی گئی۔ میونسپل کونسل شوپیاں نے اس موقع پر اپنے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہر میں صاف ستھرا ماحول برقرار رکھنے، عوامی صحت کے تحفظ اور عوامی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے ایسی مہمات آئندہ بھی جاری رکھی جائیں گی تاکہ شوپیاں کو مزید صاف، صحت مند اور ماحول دوست ضلع بنایا جا سکے۔

108

نے مون سون کے دوران بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے اگست تا اکتوبر غذائی اجناس کی پیشگی تقسیم کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ اجلاس میں وزیر کو PDS-SMART نظام، راشن کارڈ مینجمنٹ سسٹم (RCMS)، ”ایک ملک ایک راشن کارڈ“ سے منسلک عوامی تقسیم نظام، قومی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ساتھ انضمام اور آن لائن عوامی خدمات کی توسیع کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ وزیر نے کہا کہ خدمات کی فراہمی کو آسان، شفاف اور بروقت بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے۔ ستیش شرما نے رائٹ فل ٹارگٹنگ مہم کے تحت غیر مستحق افراد کی نشاندہی اور انہیں فہرست سے خارج کرنے کی محکمہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے شفافیت میں اضافہ ہوا ہے اور فلاحی فوائد حقیقی مستحقین تک پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے CAPEX منصوبوں، غذائی ذخیرہ گاہوں کی جدید کاری، درمیانی گوداموں کی اپ گریڈیشن، مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں اور سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (CGD) منصوبے کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ صاف توانائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے جموں و کشمیر میں پائپڈ نیچرل گیس (PNG) اور کمپریسڈ نیچرل گیس (CNG) کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے پائپڈ نیچرل گیس (PNG) پالیسی اور کمپریسڈ بائیو گیس (CBG) پالیسی کی تیاری سے متعلق تجاویز کا بھی جائزہ لیا اور محکمہ کو صاف توانائی، پائیدار ترقی اور سرکلر اکانومی کے فروغ کے لیے اصلاحات میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی انہوں نے بزنس ریفارمز ایکشن پلان (BRAP) اور ڈسٹرکٹ بزنس ریفارمز ایکشن پلان (BRAP-D) پر بروقت عمل درآمد، خدمات کی ڈیجیٹلائزیشن اور تحقیقاتی طریقہ کار کو آسان بنا کر کاروبار میں آسانی کو فروغ دینے پر بھی زور دیا۔ وزیر نے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بروقت تکمیل، ضروری اشیائے خورونوش کی مؤثر خرید و تقسیم، ضرورت کے مطابق مناسب قیمت کی دکانوں کی تنظیم نو اور ویلنس ایپ پر مبنی عوامی خدمات سمیت ڈیجیٹل سہولیات کی توسیع کی بھی ہدایت دی۔ بعد ازاں

ستیش شرما نے محکمہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے 27-2026 کے مجوزہ بڑے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ محکمہ ایک محفوظ، مضبوط اور عوام دوست ڈیجیٹل نظام تشکیل دینے کے لیے کام کر رہا ہے تاکہ عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید مؤثر، شفاف اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنایا جا سکے۔

109

نے اس بات پر زور دیا کہ ہر ترقیاتی منصوبہ عوام کو عملی فوائد فراہم کرے اور یونین ٹیریٹری میں بنیادی عوامی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانے میں معاون ثابت ہو۔ وزیر کیبنٹ رینہ نے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لئے مؤثر منصوبہ بندی، بین محکماتی ہم آہنگی اور باقاعدہ نگرانی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور فنڈز کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے کے لئے نتیجہ خیز حکمت عملی اپنائی جائے۔ انہوں نے شفاف، جوابدہ اور عوام دوست طرز حکمرانی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر مؤثر انداز میں عمل درآمد کیا جانا چاہیے تاکہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے۔ وزیر موصوف نے افسران کو سخت مالی نظم و ضبط برقرار رکھنے، مقررہ ٹائم لائنز پر عمل کرنے اور تمام منصوبوں کی مسلسل نگرانی کی ہدایت دی تاکہ لاگت اور وقت میں غیر ضروری اضافہ نہ ہو۔ انہوں نے محکموں کو مزید ہدایت دی کہ وہ فیلڈ سطح پر نگرانی کو مضبوط بنائیں، عمل آوری ایجنسیوں کے درمیان تال میل کو بہتر بنائیں اور باقاعدہ جائزہ میٹنگیں منعقد کی جائیں تاکہ تمام فلاحی سکیموں پر مؤثر عمل درآمد ہو اور ان کے مقاصد مقررہ مدت میں حاصل کئے جا سکیں۔

110

ادارے باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں تاکہ طریقہ کار میں حائل رکاوٹوں کو دور کر کے اسکیم پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مشن یووا نوجوانوں میں صنعت کاری اور خود روزگار کے فروغ کے لیے ایک اہم اقدام ہے، اس لیے تمام اہل مستحقین کو مقررہ مدت کے اندر ضروری معاونت فراہم کی جائے۔ انہوں نے درخواست دہندگان سے فعال رابطہ رکھنے، زیر التوا معاملات کی باقاعدہ نگرانی اور فوری یکسوئی پر بھی زور دیا تاکہ اسکیم کے اہداف بروقت حاصل کیے جا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مشن یووا کے فوائد سے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو مستفید کرنے کے لیے آگاہی اور عوامی رابطہ مہم کو مزید مؤثر بنایا جائے، تاکہ نوجوان پائیدار روزگار اور خود روزگار کے مواقع قائم کر سکیں۔ اجلاس میں کاروباری رہنمائی (انٹرپرینیورشپ میٹورنگ) اقدامات، سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) کی رجسٹریشن، اوپم جاگرتی پروگرام کے تحت کالج طلبہ کی شمولیت اور مشن یووا کے دیگر اہم اجزا کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کرتے ہوئے اسکیم کے موثر نفاذ اور اس کے مقاصد کے بروقت حصول کو یقینی بنائیں۔

111

اور مؤثر ازالے کو یقینی بنایا جائے۔ ریونیو انتظامیہ کو مزید موثر بنانے پر زور دیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ سیکنڈ کلاس مجسٹریٹس کے ذریعے ریونیو اپیلوں کی سماعت اور ان کے تصفیے کے عمل کو مزید منظم اور تیز کیا جائے۔ انہوں نے سوامتوا اسکیم کے نفاذ کا جائزہ لیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ اہل مستحقین کے لیے سوامتوا کارڈز کی تیاری اور تقسیم کے عمل میں تیزی لائی جائے۔ اجلاس میں مختلف محکموں اور اداروں، جن میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو (NCB)، بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز، این سی سی ٹریننگ کیمپ اور دیگر سرکاری ادارے شامل ہیں، سے متعلق اراضی منتقلی کی تجاویز کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے محکموں میں ان معاملات کی کارروائی میں تیزی لائیں تاکہ زیر التوا اراضی منتقلی کی کارروائیاں بروقت مکمل کی جا سکیں۔

112

کہا کہ ان کی بھرپور معاونت سے شہر خاص میں عوام دوست صحت منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ افتتاحی تقریب میں موجود مقامی لوگوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ شہر خاص میں صحت کے شعبے میں اس نوعیت کی سہولت کا قیام ایک خوش آئند پیش رفت ہے، جس سے ہزاروں افراد مستفید ہوں گے اور انہیں معیاری طبی خدمات اپنے ہی علاقے میں دستیاب ہوں گی۔

113

جانب ایک اہم قدم کے طور پر تصور کیا گیا ہے۔ فیسٹول کا مقصد سنیما کے ذریعے جموں و کشمیر کی ثقافت کو فروغ دینا، دنیا بھر سے شاندار فلموں کی نمائش اور ان پذیرائی کے ذریعے فنی مہارت، ثقافتی تبادلے اور سنیما کی جدت کو فروغ دینا بھی ہے۔ اس کا مقصد فیسٹول مختلف ممالک کی فلمی ثقافتوں کو ان کے سماجی اور ثقافتی پس منظر میں سمجھنے اور سراہنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اس کے علاوہ سنیما کے ذریعے دنیا کے لوگوں کے درمیان دوستی اور تعاون کو فروغ دینا بھی اس کا مقصد ہے۔ اس کے علاوہ سنیما کے ذریعے دنیا کے لوگوں کے درمیان دوستی اور تعاون کو فروغ دینا بھی اس کا مقصد ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس فیسٹول کی افتتاحی تقریب 17 جولائی 2026 کو منعقد ہوئی تھی جس میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول کا باضابطہ آغاز کرتے ہوئے دنیا بھر کے فلم سازوں، فن کاروں، پروڈیوسروں اور سنیما کے شائقین کو اس تاریخی تقریب میں شرکت کے لئے مدعو کیا تھا۔

114

کی فوری بحالی کو یقینی بنایا جائے اور موجودہ موسمی صورتحال کے پیش نظر ہر وقت چوکس رہیں۔ ایم ایل اے بیرزادہ فیروز احمد نے متاثرہ افراد کو انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا اور حساس علاقوں کے رہائشیوں سے اپیل کی کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں۔

115

اور پارٹی کے سینئر رہنماؤں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شام لال شرما نے کہا کہ جموں نارتھ کی ہمہ جہت ترقی ان کی اولین ترجیح ہے اور وہ حلقے کے ہر وارڈ میں متوازن اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور ہر منظور شدہ منصوبہ عوام کی حقیقی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے شفافیت، معیاری تعمیر اور بروقت تکمیل کے اصولوں پر عمل کرے گا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ایشان کشن دوبارہ سرفہرست بلے باز

دہلی، ۲۹ جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے بین الاقوامی کرکٹ میں اپنے شاندار آغاز کو برقرار رکھتے ہوئے آئی سی سی کی تازہ ٹی-۲۰ بلے بازوں کی درجہ بندی میں زبردست چھلانگ لگائی ہے، جبکہ ایشان کشن دوبارہ عالمی نمبر ایک ٹی-۲۰ بلے باز بن گئے ہیں۔ زمبابوے کے خلاف حالیہ تین میچوں کی ٹی-۲۰ سیریز میں ہندوستان کی ۳-۰ سے کامیابی کے دوران ۱۵ سالہ سوریہ ونشی نے ۵۰.۳۳ کی اوسط سے ۱۵۱ رن بنائے اور پلیئر آف دی سیریز کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کی عمدہ کارکردگی کا اثر بدھ کو جاری آئی سی سی کی ہفتہ وار درجہ بندی میں بھی نظر آیا۔ سوریہ ونشی ۲۳۰ درجے ترقی کرتے ہوئے ٹی-۲۰ بلے بازوں کی درجہ بندی میں ۴۸واں مقام حاصل کرلیا ہے۔ ان کے کیریئر کی بہترین رینکنگ ہے۔ ٹی-۲۰ میں ۵۲۹ رینکنگ پوائنٹس اگرچہ ان کی کارکردگی کا ابتدائی حصہ ہیں، تاہم ان کی تیز رفتار ترقی نے سب کی توجہ حاصل کی ہے۔ دوسری جانب بائیں ہاتھ کے بلے باز ایشان کشن ٹی-۲۰ بلے بازوں کی عالمی درجہ بندی میں دوبارہ پہلے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ زمبابوے کے خلاف سیریز کے دوسرے میچ میں ۸۱ رنز کی شاندار اننگز کھیلنے کے بعد انہوں نے اپنے کیریئر کی بہترین ۹۱۶ ریٹنگ پوائنٹس حاصل کیے۔ جولائی-۲۰ درجہ بندی کی تیسری بہترین ریٹنگ ہے۔ ان سے آگے صرف ابھیشیک شرما (۹۳۱ پوائنٹس) اور انگلینڈ کے ڈیوڈ ملان (۹۱۹ پوائنٹس) ہیں۔ اس سیریز کے اختتام پر ایشان کشن کی ریٹنگ ۹۱۰ پوائنٹس رہی، تاہم وہ اب بھی دوسرے نمبر پر موجود صاحبزادہ فرحان (۸۴۸ پوائنٹس) سے خاصے آگے ہیں۔ آئی سی سی کے مطابق ایشان کشن اب ہندوستان کے کامیاب بلے بازوں سوریہ کمار یادو (۹۱۲ کیریئر بہترین) اور وراٹ کوہلی (۹۰۹ کیریئر رینکنگ) کے مقابلے میں اپنی بہترین کیریئر رینکنگ رکھنے کا اعزاز حاصل کرچکے ہیں۔ تازہ درجہ بندی میں ہندوستان کے دیگر کھلاڑیوں نے بھی نمایاں پیش رفت کی ہے۔ تلک ورما دو درجے ترقی کرکے چھٹے، جبکہ شریاس ایر سات درجے ترقی کے ساتھ ۲۳ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ گیند بازوں میں روی بشنوئی نے زمبابوے کے خلاف سیریز میں تین وکٹیں لینے کے بعد ۳۱ درجے چھلانگ لگاتے ہوئے ٹی-۲۰ گیند بازوں کی عالمی درجہ بندی میں ۳۱واں مقام حاصل کرلیا۔

ہری نٹراج جگہ بنانے سے محروم

کلاسگو، 29 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے ماہر تیراک شری ہری نٹراج دولت مشترکہ کھیلوں کے مردوں کی 100 میٹر بیک اسٹروک کے سیمی فائنل میں فائنل تک رسائی حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ شری ہری نٹراج نے دوسرے سیمی فائنل میں 55.52 سیکنڈ کا وقت لیا اور چھٹے نمبر پر رہے، جس کے باعث وہ فائنل کے لیے کوالیفائی نہیں کرسکے۔ پیرا تیراکی میں ہندوستان کے علی نام آٹھویں نمبر پر رہا۔ تیراکی کے مردوں کے 50 میٹر فری اسٹائل ایس-13 کے فائنل میں ہندوستان کے آر وی دلی کے چنگیتا نے 25.68 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چھٹا مقام حاصل کیا، جبکہ علی نام نے 28.28 سیکنڈ کے ساتھ آٹھویں پوزیشن حاصل کی۔

کجور سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی

کلاسگو، 29 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے انیمیش کجور نے اپنی ہیٹ میں پہلی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے مجموعی درجہ بندی میں ساتواں مقام حاصل کیا اور دولت مشترکہ کھیل 2026 کے مردوں کی 200 میٹر دوڑ کے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ قومی ریکارڈ ہولڈر انیمیش کجور نے سیزن کی اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 20.46 سیکنڈ میں ریس مکمل کی اور اپنی ہیٹ میں کامیابی حاصل کی۔ وہ اب جمعرات کو سیمی فائنل میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔ اپنی کامیابی کے بعد انیمیش کجور نے کہا، "میرا مقصد صرف سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرنا تھا۔ سیمی فائنل میں مجھے اپنی بہترین کارکردگی دکھانی ہوگی، اس کے علاوہ میرے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "میں پہلی بار اس ٹریک پر دوڑا ہوں اور یہاں دوڑ کر بہت اچھا محسوس ہورہا ہے۔ لگتا ہے کہ میں اڑتے ہوئے جارہا ہوں اور سیمی فائنل میں واقعی بہتر کر دکھاؤں گا۔"

گل دوبارہ ون ڈے کے نمبر ایک بلے باز بن گئے

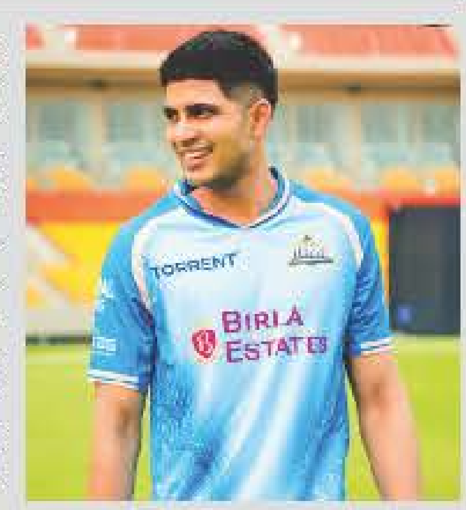

دہلی، ۲۹ جولائی (یو این آئی) ہندوستانی ٹیسٹ اور ایک روزہ ٹیم کے کپتان شبمن گل انگلینڈ کے خلاف تین ون ڈے میچوں میں ۱۸۸ رن بنانے کے بعد آئی سی سی کی تازہ ون ڈے بلے بازوں کی درجہ بندی میں دوبارہ پہلے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ ان کے کیریئر میں تیسرا موقع ہے جب انہوں نے ون ڈے بلے بازوں کی عالمی درجہ بندی میں سرفہرست مقام حاصل کیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری تازہ درجہ بندی کے مطابق نیوزی لینڈ کے ول ینگ تین درجے ترقی کرکے مشترکہ ۸ویں، ویسٹ انڈیز کے شے ہوپ دو درجے ترقی کرکے ۵ویں اور ٹام لیتھم پانچ درجے بہتری کے ساتھ ۸ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ گیند بازوں میں سب سے بڑی پیش رفت [illegible] کی ہوئی، جنہوں نے کرکٹ ورلڈ کپ لیگ-۲ میں نیدرلینڈز کے خلاف ۱۰ اوور میں ۳۱ رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی، جبکہ نیپال کے خلاف ۱۰ اوور میں صرف ۲۳ رن دیے۔ اس کارکردگی کی بدولت وہ پانچ درجے ترقی کرکے ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ادھر ویسٹ انڈیز نے ملتان میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو ۹۰ رن سے شکست دی۔ اس میچ میں تمام ۲۰ وکٹیں تیز گیند بازوں نے حاصل کیں۔ میچ کے بہترین کھلاڑی جسٹن گریوز نے مجموعی طور پر سات وکٹیں حاصل کیں، جن میں پہلی اننگز میں پانچ وکٹیں بھی شامل تھیں۔ اس شاندار کارکردگی کے بعد وہ ۲۱ درجے ترقی کرکے ٹیسٹ گیند بازوں کی درجہ بندی میں ۴۸ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ویسٹ انڈیز کے جیڈن سیلز، جنہوں نے دوسری اننگز میں پانچ وکٹیں حاصل کیں، پانچ درجے ترقی کے ساتھ ۲۲ویں نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ پاکستان کے محمد عباس آٹھ وکٹوں اور ایک پانچ وکٹ ہال کی بدولت دو درجے بہتری کے ساتھ ساتویں نمبر پر پہنچ گئے۔ وہ ۲۰۲۱ کے بعد پہلی مرتبہ ٹیسٹ گیند بازوں کی ٹاپ ۲۰ درجہ بندی میں واپس آئے ہیں۔ ٹیسٹ بلے بازوں کی درجہ بندی میں پاکستان کے بابر اعظم دوسری اننگز میں نصف سنچری (۵۸ رن) کی بدولت چار درجے ترقی کرکے ۱۸ویں نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ شان مسعود پہلی اننگز میں ۱۰۹ رن بنانے کے بعد آٹھ درجے بہتری کے ساتھ ۲۸ویں نمبر پر آگئے۔ ویسٹ انڈیز کے شائی ہوپ پہلی اننگز میں ۹۲ رن کی بدولت ۱۸ درجے ترقی کرکے ۲۹ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ٹی-۲۰ درجہ بندی میں ہندوستان کے نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے زمبابوے کے دورے پر تین میچوں کی سیریز میں پلیئر آف دی سیریز کا اعزاز حاصل کیا۔

عباس کو آئی سی سی کی باضابطہ وارننگ

ملتان، 29 جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر پاکستان کے فاسٹ بولر خرم شہزاد پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کر دیا گیا، جبکہ محمد عباس کو باضابطہ وارننگ جاری کی گئی ہے۔ آئی سی سی کے مطابق خرم شہزاد اور محمد عباس نے ضابطہ اخلاق کے لیول ون کی خلاف ورزی کی، جس پر دونوں کھلاڑیوں کے ریکارڈ میں ایک ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے بتایا کہ شے ہوپ کو آؤٹ کرنے کے بعد خرم شہزاد نے جارحانہ انداز میں جشن منایا، جبکہ محمد عباس نے جو ہیل وریکین کی وکٹ حاصل کرنے کے بعد ان کے قریب جاکر نامناسب انداز اختیار کیا، جسے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ واضح رہے کہ ویسٹ انڈیز نے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کو 90 رن سے شکست دی تھی۔ 211 رن کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی پوری ٹیم 120 رن پر آؤٹ ہوگئی تھی۔

سنجنا اور پربودا سری لنکا کی ٹیم میں شامل

کولمبو، ۲۹ جولائی (یو این آئی) سری لنکا نے پاکستان کے خلاف آئندہ تین میچوں کی خواتین کی ٹی-۲۰ سیریز کے لیے ان کیپڈ بلے باز سنجنا کاویندی اور میڈیم پیسر چاموڈی پربودا کو ۱۵ رکنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یہ تبدیلی ۲۰۲۶ کے آغاز میں منعقدہ خواتین کے ٹی-۲۰ ورلڈ کپ کے بعد ٹیم کی از سر نو تشکیل کی کوششوں کا حصہ ہے۔ اگرچہ ٹیم کے بیشتر اہم اور تجربہ کار کھلاڑی برقرار رکھے گئے ہیں، تاہم سلیکٹروں نے ورلڈ کپ کھیلنے والی ٹیم کے تین کھلاڑیوں کو باہر کرکے نئی صلاحیتوں کو موقع دیا ہے۔ انڈر-۱۹ ٹیم سے تعلق رکھنے والی سنجنا کاویندی اور چاموڈی پربودا کو پہلی بار قومی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ ۱۹ سالہ تیز گیند باز رشمیکا سیوندی کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ ٹیم سے باہر کیے جانے والے کھلاڑیوں میں ٹاپ آرڈر بلے باز حسینی پریرا کے علاوہ تیز گیند باز سگندیکا کماری اور تجربہ کار ودیشا شامل ہیں۔ چاموڈی پربودا بائیں ہاتھ سے درمیانی رفتار کی گیند بازی کرتی ہیں اور اسپن شعبے میں ایک موثر متبادل سمجھی جاتی ہیں، جبکہ ۱۷ سالہ سنجنا کاویندی ٹاپ آرڈر بلے باز ہیں۔ تاہم مضبوط بیٹنگ لائن اپ میں جگہ بنانا ان کے لیے آسان نہیں ہوگا۔ سری لنکا کی قیادت چماری اتاپتو کر رہی ہیں۔ ٹیم میں ہرشیتا سماراوکرما، ہاسنی پریرا اور وشمی گونارتنے پر مشتمل مضبوط بیٹنگ یونٹ موجود ہے۔ آل راؤنڈر کویشا دلہاری ٹیم کو توازن فراہم کریں گی، جبکہ سگندیکا کماری اسپن شعبے کی قیادت کریں گی۔ ان کے ساتھ عمالیا سلوا اور وکٹ کیپر بلے باز کوشینی نوتیانگنا ہوں گی۔

جادو منی سیمی فائنل میں

کلاسگو، ۲۹ جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے نکھل سیوچ (۶۰ کلوگرام)، ابھیناش جموال (۶۵ کلوگرام)، جادو منی سنگھ (۵۵ کلوگرام)، سانکشی چودھری (۵۱ کلوگرام) اور پریا گھنگھس (۶۰ کلوگرام) نے دولت مشترکہ کھیلوں کے باکسنگ مقابلوں کے سیمی فائنل میں جگہ بنا کر ملک کے لیے پانچ تمغے یقینی بنا دیے ہیں۔ مردوں کے ۶۰ کلوگرام کوارٹر فائنل میں نکھل سیوچ نے بوتسوانا کے ٹی موریلی کو یکطرفہ ۵-۰ سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی اور اپنا تمغہ یقینی کرلیا۔ مردوں کے ۵۵ کلوگرام زمرے میں جادو منی سنگھ نے نمیبیا کے مونگو موالے کی جارحانہ شروعات کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہوئے ۵-۰ سے شاندار کامیابی حاصل کی اور سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ خواتین کے ۵۱ کلوگرام زمرے میں سانکشی چودھری نے آئرلینڈ کی کیتھلین فرانسس کو ۵-۰ سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی اور ہندوستان کے لیے ایک اور تمغہ یقینی بنا دیا۔

ہندوستانی ٹیم مقابلے میں تیسرے مقام پر

سیالکوٹ (ملیشیا)، 29 جولائی (یو این آئی) انڈین گولف یونین کی جانب سے منتخب کی گئی دو رکنی ہندوستانی ٹیم کی کھلاڑی سیرت کنگ اور گنتاس کور سدھو نے یادگار ملیشیا لیڈیز امیچر اوپن کے دوسرے راؤنڈ کے بعد ٹاپ 10 میں اپنی جگہ برقرار رکھتے ہوئے خطاب کی دوڑ میں خود کو قائم رکھا ہے۔ ٹیم چیمپئن شپ میں ہندوستان چار اوور 292 کے مجموعی اسکور کے ساتھ تیسرے مقام پر ہے اور میزبان ملیشیا سے چار اسٹروک پیچھے چل رہا ہے۔ بنگلورو کی سیرت نے تمیین میری گولف اینڈ کنٹری کلب میں کھیلے گئے دوسرے راؤنڈ میں ایک انڈر 71 کا شاندار کارڈ کھیلا۔ دو راؤنڈ کے بعد ان کا مجموعی اسکور ایک اوور 145 ہے اور وہ انفرادی مقابلے میں چھٹے مقام پر ہیں۔ دوسری جانب چنڈی گڑھ کی گنتاس نے دوسرے راؤنڈ میں دو اوور 74 کا کارڈ کھیل کر مشترکہ ساتواں مقام حاصل کیا۔ میزبان ملیشیا کی امیرل نادرہ شی زہرہ نے پانچ انڈر 67 کا بہترین کارڈ کھیلتے ہوئے مجموعی دو انڈر 142 کے اسکور کے ساتھ برتری حاصل کرلی۔ اس مقابلے میں ہانگ کانگ، چینی تائپے، ملیشیا، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، برونائی، فلپائن، کوریا، جاپان اور سنگاپور سمیت 11 ممالک کے مجموعی طور پر 54 گولفر حصہ لے رہے ہیں۔ 19 سالہ سیرت نے دوسرے راؤنڈ کا آغاز شاندار انداز میں کیا۔

محنت نے دلایا چاندی کا تمغہ: ہرجندر کور

کلاسگو، 29 جولائی (یو این آئی) دولت مشترکہ کھیلوں میں خواتین کے 69 کلوگرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ویٹ لفٹر ہرجندر کور کی کامیابی کی داستان غیر معمولی جدوجہد اور انتھک محنت کی مثال ہے۔ 14 اکتوبر 1996 کو پنجاب کے نابھا کے قریب واقع میہاس گاؤں میں ایک بے زمین کسان خاندان میں پیدا ہونے والی ہرجندر کور نے شدید معاشی مشکلات کے درمیان پرورش پائی۔ ایک کمرے کے چھوٹے سے گھر میں رہنے والی ہرجندر کے والد کے لیے ان کی تربیت کے اخراجات برداشت کرنا آسان نہیں تھا۔ مشکل حالات کے باوجود دیہی زندگی نے ان کی جسمانی مضبوطی کی بنیاد رکھی۔ وہ روزانہ مویشیوں کے لیے چارہ تیار کرنے والی بھاری چارہ کاٹنے کی مشین کو ہاتھ سے چلاتی تھیں۔ اس مسلسل جسمانی مشقت نے ان کے جسم کے بالائی حصے میں غیر معمولی طاقت پیدا کی، جو بعد میں ویٹ لفٹنگ میں ان کی سب سے بڑی قوت ثابت ہوئی۔ ہرجندر کا کھیلوں کا سفر کبڈی سے شروع ہوا۔ ابتدا میں وہ کبڈی کھیلتی تھیں اور اچھی رفتار حاصل کرتی تھیں۔ مشق کے لیے وہ روزانہ تقریباً پانچ کلومیٹر سائیکل بھی چلاتی تھیں۔ سن 2016 میں، جب ان کی عمر 20 سال تھی، پنجابی یونیورسٹی پٹیالہ میں داخلے کے بعد ان کی زندگی نے نیا موڑ اختیار کیا۔ ہرجندر کور خواتین کے 69 کلوگرام اور 71 کلوگرام ویٹ کیٹیگری میں مقابلہ کرتی ہیں۔ کبڈی چھوڑنے کے بعد انہوں نے 2016 میں انٹر یونیورسٹی چیمپئن شپ میں اپنا پہلا تمغہ جیتا۔

دلیپ کا ٹیم انڈیا کے ساتھ پانچ سالہ سفر ختم

نئی دہلی، ۲۹ جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ٹیم انڈیا کے فیلڈنگ کوچ ٹی دلیپ کا معاہدہ تجدید نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے ساتھ ہی قومی ٹیم کے ساتھ ان کا پانچ سالہ سفر اختتام پذیر ہو گیا۔ اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوشیٹ کے حالیہ استعفے کے بعد ٹی دلیپ کی رخصتی کو بھی ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے سپورٹ اسٹاف میں ایک بڑی تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہ تبدیلیاں سری لنکا کے دورے سے قبل کی جا رہی ہیں۔ بی سی سی آئی کے سیکریٹری دیوجیت سیکیا نے تصدیق کی کہ ٹی دلیپ کو دی گئی ایک سالہ توسیع مکمل ہو چکی ہے، جس کے باعث انگلینڈ کا حالیہ محدود اوورز کا دورہ ٹیم انڈیا کے ساتھ ان کی آخری ذمہ داری ثابت ہوا۔ سیکیا نے کہا کہ دلیپ کی ایک سالہ توسیع ختم ہو چکی ہے۔ اطلاعات کے مطابق سابق آسام کرکٹر شبھ دیپ گھوش، جو اس وقت بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسیلنس سے وابستہ ہیں، فیلڈنگ کوچ کے عہدے کے مضبوط امیدوار ہیں۔ وہ حالیہ زمبابوے دورے پر ہندوستانی ٹیم کے ساتھ فیلڈنگ کوچ کی ذمہ داریاں بھی نبھا چکے ہیں اور امکان ہے کہ انہیں مستقل طور پر یہ ذمہ داری سونپی جائے گی۔ ٹی دلیپ نے ۲۰۲۱ میں آر شری دھر کی جگہ ہندوستانی ٹیم کے فیلڈنگ کوچ کی ذمہ داری سنبھالی تھی، جب راہل دراوڑ ہیڈ کوچ تھے۔ وہ بیٹنگ کوچ وکرم راٹھور اور بولنگ کوچ پارس مہامبرے کے ساتھ دراوڑ کے سپورٹ اسٹاف کا حصہ رہے اور ٹیم کے فیلڈنگ معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ۲۰۲۴ میں گوتم گمبھیر کے ہیڈ کوچ بننے کے بعد سابق سپورٹ اسٹاف میں صرف ٹی دلیپ کو برقرار رکھا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ ایک سینئر کھلاڑی کی سفارش پر کیا گیا تھا۔ ان کا معاہدہ ابتدا میں مئی ۲۰۲۵ تک تھا، بعد میں ایک سال کے لیے بڑھا دیا گیا تاکہ وہ انگلینڈ کے دورے تک ٹیم کے ساتھ رہ سکیں۔ تاہم حالیہ مہینوں میں آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دوروں کے دوران متعدد آسان کیچ چھوٹنے اور فیلڈنگ میں کمزوریوں کے باعث بھارتی ٹیم کی فیلڈنگ تنقید کی زد میں رہی۔ دلیپ کی رخصتی اس وقت سامنے آئی ہے جب اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوشیٹ بھی نائٹ رائیڈرز گروپ میں ہیڈ آف کرکٹ اسٹریٹجی کی حیثیت سے واپس جا چکے ہیں، جس کے بعد سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے قبل گوتم گمبھیر کے کوچنگ اسٹاف میں دو اہم عہدے خالی ہو گئے ہیں۔ توقع ہے کہ سری لنکا روانگی سے قبل ان تقرریوں کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔ اگر شبھ دیپ گھوش کی تقرری ہوتی ہے تو وہ بیٹنگ کوچ سیتانشو کوٹک اور بولنگ کوچ مورنے مورکل کے ہمراہ مستقل سپورٹ اسٹاف کا حصہ ہوں گے۔

انڈر17 صوبائی سطحی سبروتو کپ فٹبال ٹورنامنٹ بارہمولہ میں شروع

بارہمولہ، 29 جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، جموں و کشمیر کے زیر اہتمام، ڈی وائی ایس ایس بارہمولہ کی میزبانی میں انڈر 17 بین الاضلاعی صوبائی سطحی سبروتو کپ فٹبال ٹورنامنٹ 2026 کا باضابطہ آغاز بدھ کو سینٹ جوزف اسکول، بارہمولہ میں ہو گیا۔ انڈر 15 بین الاضلاعی صوبائی سطحی سبروتو کپ فٹبال ٹورنامنٹ کی کامیاب تکمیل کے بعد شروع ہونے والی اس چیمپئن شپ کا افتتاح ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر (ڈی وائی ایس ایس او) بارہمولہ مشتاق احمد پامپوری نے کیا۔ اس موقع پر سیمن احمد خان (پی ای ایم)، شبیر احمد ٹھوکر (پی ای ایم) اور ٹورنامنٹ کے کنوینر شوکت احمد وازہ (پی ای ایم) سمیت محکمہ کے افسران، تکنیکی عملہ، کوچز اور شریک ٹیمیں بھی موجود تھیں۔ اس باوقار صوبائی فٹبال چیمپئن شپ میں دس میں سے آٹھ اضلاع کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جہاں نوجوان فٹبالرز کو اپنی صلاحیتوں، کھیل کے جذبے اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کرنے کا بہترین موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ ٹورنامنٹ کے پہلے روز کھیلے گئے مقابلوں میں دلچسپ اور سنسنی خیز میچ دیکھنے کو ملے۔ بانڈی پورہ نے اننت ناگ کو 0-4 سے شکست دی، جبکہ میزبان بارہمولہ نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے شوپیاں کو 0-8 سے ہرایا۔ سرینگر نے یکطرفہ مقابلے میں کولگام کو 0-9 سے شکست دے کر اپنی مضبوط دعویداری پیش کی۔ دیگر میچوں میں گاندربل اور بڈگام کے درمیان سخت مقابلہ برابر رہا۔ سرینگر نے اپنی عمدہ کارکردگی کا سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے دوسرے میچ میں اننت ناگ کو 2-4 سے شکست دی، جبکہ بارہمولہ اور بڈگام کے درمیان کھیلا گیا مقابلہ بھی بغیر کسی نتیجے کے برابر رہا۔ ٹورنامنٹ کے آئندہ مراحل میں مزید سخت اور دلچسپ مقابلوں کی توقع کی جا رہی ہے، جہاں شریک اضلاع صوبائی چیمپئن بننے اور باوقار سبروتو کپ فٹبال ٹورنامنٹ 2026 کے اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے کی کوشش کریں گے۔

واٹر اسکیئنگ کورس کی گریجویشن تقریب منعقد

سرینگر، ۲۹ جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسکیئنگ اینڈ ماؤنٹینیئرنگ (آئی آئی ایس ایم) کے زیر اہتمام تیسرے واٹر اسکیئنگ کورس و مقابلے کی گریجویشن تقریب ۲۶ جولائی ۲۰۲۶ کو ڈل جھیل کے وسط میں شاندار انداز میں منعقد ہوئی۔ اس مہماتی کورس میں ملک بھر سے آئے ہوئے شرکاء نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی جموں و کشمیر کے معروف ایڈونچر اسپورٹس کھلاڑی ایم اشرف ڈجو تھے، جنہوں نے واٹر اسپورٹس، بالخصوص واٹر اسکیئنگ، کیاکنگ اور کینوئنگ کے میدان میں بطور کھلاڑی اور کوچ تقریباً دس برس خدمات انجام دی ہیں۔ وہ واٹر اسکیئنگ میں گولڈ میڈلسٹ رہ چکے ہیں، جبکہ کیاکنگ اور کینوئنگ کے کے ون (K1)، کے ٹو (K2) اور کے فور (K4) مقابلوں میں متعدد مرتبہ قومی سطح پر جموں و کشمیر کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ اپنے خطاب میں ایم اشرف ڈجو نے شرکاء کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں کو کشمیر کے سفیر کا کردار ادا کرنا چاہیے اور اپنے دوستوں کو کشمیر کے پرامن ماحول، یہاں کے مہمان نواز عوام اور قدرتی حسن کے بارے میں آگاہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ اپنی زندگی میں نظم و ضبط، مثبت سوچ اور اعلیٰ اخلاق کو اپنائیں، کیونکہ یہی ایک بہترین کھلاڑی کی حقیقی پہچان ہے۔ تقریب کے دوران ملک کے مختلف حصوں سے آئے طلبہ نے رنگارنگ ثقافتی پروگرام پیش کیا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ بعد ازاں مہمانِ خصوصی ایم اشرف ڈجو نے کامیاب شرکاء میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے۔

اوپن گولف ٹورنامنٹ 4 اگست سے

نئی دہلی، 29 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر حکومت، جموں و کشمیر ٹورازم اور ڈی پی ورلڈ پروفیشنل گولف ٹور آف انڈیا (ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی) کے اشتراک سے جے اینڈ کے اوپن کے پانچویں ایڈیشن کا اعلان کیا گیا ہے، جو 4 سے 7 اگست تک سری نگر کے رائل اسپرنگس گولف کورس میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کی مجموعی انعامی رقم 50 لاکھ روپے سے بڑھا کر ایک کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔ اس مقابلے میں ہندوستان کے سرکردہ پیشہ ور گولفرز، جن میں موجودہ آرڈر آف میرٹ کے سرفہرست سپتک تلوار، ویر اہلاوت، اوم پرکاش چوہان، منو گنڈاس، دفاعی چیمپئن شوریہ بھٹاچاریہ اور انگد چیما شامل ہیں، شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ نو ممالک کے 14 غیر ملکی گولفرز بھی میدان میں اتریں گے۔ جموں و کشمیر محکمہ سیاحت کے ڈپٹی ڈائریکٹر راشد نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ خطے کو گولف سیاحت کے اہم مرکز کے طور پر فروغ دینے اور سیاحت و اقتصادی ترقی کو تقویت دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر امن دیپ جوہل نے کہا کہ رائل اسپرنگس گولف کورس میں اس ٹورنامنٹ کی واپسی پر خوشی ہے، جو اب ٹور کے اہم مقابلوں میں شمار ہونے لگا ہے۔

سرینگر ضلعی سافٹ ٹینس چیمپئن شپ 28 اگست

سرینگر، 29 جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سرینگر ڈسٹرکٹ امیچر سافٹ ٹینس کے زیر اہتمام سرینگر ڈسٹرکٹ سافٹ ٹینس چیمپئن شپ 27-2026 کا انعقاد 28 اور 29 اگست 2026 کو کیا جائے گا۔ چیمپئن شپ کے تمام مقابلے گنڈون اسٹیڈیم، راجباغ، سرینگر میں منعقد ہوں گے، جہاں ضلع بھر کے باصلاحیت سافٹ ٹینس کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ منتظمین کے مطابق اس چیمپئن شپ کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے کے لیے ایک معیاری پلیٹ فارم فراہم کرنا، سافٹ ٹینس کے کھیل کو فروغ دینا اور مستقبل کے ریاستی و قومی مقابلوں کے لیے باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی کرنا ہے۔ انہوں نے ضلع کے تمام اہل کھلاڑیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ تاریخوں پر چیمپئن شپ میں شرکت کر کے اس کھیل کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

اسٹوکس میں اب بھی کافی اچھی کرکٹ باقی ہے: اینڈریو میکڈونلڈ

سڈنی، ۲۹ جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ اینڈریو میکڈونلڈ کا ماننا ہے کہ انگلینڈ کے سابق ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس میں اب بھی اعلیٰ سطح کی کرکٹ کھیلنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے اور امکان ہے کہ نئے ہیڈ کوچ انہیں اگلے سال ایشز سیریز کے لیے ریٹائرمنٹ واپس لینے پر آمادہ کرنے کی کوشش کریں۔ میکڈونلڈ نے بدھ کو ایک ریڈیو انٹرویو میں کہا کہ اگر اسٹوکس ریٹائرمنٹ ختم کر کے ایک بار پھر ایشز کھیلنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو یہ کرکٹ شائقین کے لیے ایک «خوبصورت کہانی» ہوگی اور سیریز کی مقبولیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹوکس صرف ۳۵ برس کے ہیں اور ان میں اب بھی کافی اچھی کرکٹ باقی ہے۔ ان کے مطابق آسٹریلیا کے کئی اہم کھلاڑی، جن میں ناتھن لیون، اسٹیو اسمتھ، اسکاٹ بولینڈ، مچل اسٹارک اور جوش ہیزل ووڈ شامل ہیں، اسٹوکس سے زیادہ عمر کے ہونے کے باوجود ٹیسٹ کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ میکڈونلڈ نے کہا کہ وہ انگلینڈ کے فیصلوں سے متعلق اندرونی معلومات نہیں رکھتے، تاہم ان کا خیال ہے کہ نیا کوچ اسٹوکس سے واپسی کے بارے میں ضرور بات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اسٹوکس نے ریٹائرمنٹ کی حتمی وجہ واضح نہیں کی، لیکن اگر وہ واپس نہ بھی آئیں تو بھی ان کا کیریئر شاندار رہا ہے اور انہوں نے کئی یادگار اننگز اور تاریخی لمحات کرکٹ کو دیے ہیں۔ واضح رہے کہ اسٹوکس اس وقت بھی ڈرہم کی جانب سے گھریلو کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ وہ ۲۰۲۲ میں ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے کے بعد ۲۰۲۳ کے ورلڈ کپ کے لیے دوبارہ ٹیم میں واپس آئے تھے، تاہم گزشتہ ماہ اپنے آخری ٹیسٹ کے بعد انہوں نے واضح کیا تھا کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے فیصلے پر قائم ہیں۔ دوسری جانب، بین اسٹوکس اور برینڈن میک کولم کے جانے کے بعد انگلینڈ کی ٹیم اپنی پہلی ٹیسٹ سیریز پاکستان کے خلاف کھیلے گی۔

مارش کی جارحانہ بلے بازی نے ہیڈنگلے کی یادیں تازہ کر دیں

سڈنی، ۲۹ جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کے آل راؤنڈر مچ مارش نے ہیڈنگلے گراؤنڈ پر ایک اور جارحانہ اننگز کھیلتے ہوئے اپنی پرانی کامیابیوں کی یاد تازہ کر دی، جبکہ خواتین کے مقابلے میں ہندوستانی بلے باز اسمرتی مندھانا کی شاندار ناٹ آؤٹ اننگز کی بدولت مانچسٹر سپر جائنٹس نے لیڈز رائنوز کو چار گیندیں باقی رہتے چار وکٹ سے شکست دے دی۔ مارش کو ہیڈنگلے گراؤنڈ سے خاص لگاؤ ہے۔ تین برس قبل انہوں نے چار سال بعد ٹیسٹ ٹیم میں واپسی کرتے ہوئے ایشز سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میں اسی میدان پر پہلے دن ۱۱۸ گیندوں پر ۱۱۸ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی تھی۔ اب وہ انگلینڈ کی لیڈز رائنوز ٹیم کی نمائندگی کر رہے ہیں، جو انڈین پریمیئر لیگ کی سن رائزرز حیدرآباد فرنچائز سے منسلک ہے، جس کے لیے وہ ماضی میں کھیل چکے ہیں۔ مارش نے اپنے پہلے میچ میں ۳۱ رنز بنانے کے بعد اتوار کو گھریلو میدان پر صرف ۳۲ گیندوں پر ۶۹ رنز اسکور کیے، جبکہ منگل (بدھ آسٹریلوی وقت) کو انہوں نے صرف ۲۰ گیندوں پر نصف سنچری مکمل کرتے ہوئے ۲۶ گیندوں پر ۶۳ رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلی۔ ان کی بدولت لیڈز رائنوز نے مانچسٹر سپر جائنٹس کو آٹھ وکٹ سے شکست دے کر ہدف ۱۲ گیندیں پہلے حاصل کر لیا۔ مارش نے کہا، «میرے نزدیک ہیڈنگلے دنیا کے بہترین میدانوں میں سے ایک ہے۔ ایک بار سیٹ ہو جائیں تو یہاں رنز بنانا آسان ہو جاتا ہے۔» انہوں نے اپنی فارم کے بارے میں کہا، «یہ میرے لیے اچھا آغاز ہے۔ ہمیں بہترین وکٹیں ملی ہیں اور میں صرف اچھے کرکٹنگ شاٹس کھیلنے کی کوشش کرتا ہوں۔» اس میچ میں پانچ چھکے لگانے کے بعد مارش کے ٹورنامنٹ میں چھکوں کی تعداد ۱۴ ہو گئی ہے، جو اب تک سب سے زیادہ ہے۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مانچسٹر سپر جائنٹس نے مقررہ ۱۰۰ گیندوں میں تین وکٹ پر ۱۸۱ رنز بنائے۔ جوس بٹلر نے ۴۳ گیندوں پر ناقابل شکست ۹۳ اور ہینرک کلاسن نے ۲۷ گیندوں پر ۵۳ رنز بنائے۔ دونوں نے ۴۷ گیندوں پر ۱۰۵ رنز کی شراکت قائم کی، جبکہ نیتھن ایلس نے ۲۰ گیندوں میں ۳۲ رنز دے کر دو وکٹ حاصل کیے۔ جواب میں ریان رکلٹن جلد آؤٹ ہو گئے، لیکن زیک کرالی نے ۳۴ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۵۲ اور مارش نے شاندار اننگز کھیل کر ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ بعد میں ہیری بروک نے صرف ۱۷ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۳۲ رنز بنا کر فتح کو یقینی بنایا۔ بروک نے اننگز کا اختتام چھکے سے کیا اور لیڈز نے ۸۸ گیندوں میں دو وکٹ پر ۱۸۶ رنز بنا کر کامیابی حاصل کر لی۔

شطرنج، ٹیبل ٹینس اور کرکٹ ٹرائلز کامیابی سے مکمل

اننت ناگ، ۲۹ جولائی: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، اننت ناگ کے زیر اہتمام ضلع بھر میں مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں کا کامیاب انعقاد کیا گیا، جن کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں اور مسابقتی جذبے کے اظہار کے لیے بہترین پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا۔ اس سلسلے میں آل ایج گروپ (اے اے جی) شطرنج اور ٹیبل ٹینس مقابلے لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے بالترتیب بوائز ہائر سیکنڈری اسکول اننت ناگ اور گرلز ہائر سیکنڈری اسکول اننت ناگ میں منعقد ہوئے۔ مقابلوں میں ضلع کے مختلف زونز سے تعلق رکھنے والے باصلاحیت کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور عمدہ مہارت، نظم و ضبط اور بہترین کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ انڈر ۱۴ بوائز ٹیبل ٹینس مقابلوں کی خاص بات زون ڈورو کے سید حسیب کی شاندار کارکردگی رہی۔ نوجوان کھلاڑی نے پورے ٹورنامنٹ کے دوران غیر معمولی مہارت، بہترین کنٹرول، تسلسل اور اعتماد کا مظاہرہ کرتے ہوئے متاثر کن کھیل پیش کیا۔ ان کی شاندار کارکردگی، جو حقیقی معنوں میں «گولڈن آرم» کے جذبے کی عکاس تھی، انہیں مقابلوں کے نمایاں ترین کھلاڑیوں میں شامل کرنے کا باعث بنی۔

نیرج چوپڑا اور ارشد ندیم ایک بار پھر آمنے سامنے

گلاسگو، ۲۹ جولائی (یو این آئی) کامن ویلتھ گیمز میں مردوں کے جیولن تھرو مقابلے میں ایک بار پھر ہندوستان کے اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا اور پاکستان کے دفاعی چیمپئن ارشد ندیم کے درمیان دلچسپ مقابلے کی توقع ہے، تاہم اس بار سری لنکا کے شاندار فارم میں موجود رومیش تھرنگا پاتھیراجے بھی طلائی تمغے کے مضبوط دعویدار کے طور پر ابھرے ہیں۔ جیولن تھرو کے کوالیفائنگ مقابلے جمعرات کو اسکاٹس ٹاؤن اسٹیڈیم میں ہوں گے، جبکہ فائنل یکم اگست کی صبح (ہندوستانی وقت) کھیلا جائے گا۔ ۲۰۱۸ گولڈ کوسٹ کامن ویلتھ گیمز کے طلائی تمغہ فاتح نیرج چوپڑا ۲۰۲۲ برمنگھم گیمز انجری کے باعث نہیں کھیل سکے تھے۔ کمر کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد انہوں نے رواں سیزن صرف ایک مقابلہ دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں کھیلا، جہاں ۸۵٫۶۹ میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔ دوسری جانب ارشد ندیم، جنہوں نے برمنگھم ۲۰۲۲ میں ۹۰٫۱۸ میٹر کی ریکارڈ تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا تھا، انجری کے باعث رواں سال صرف ایک مقابلہ کھیل سکے اور ۸۰ میٹر کی حد بھی عبور نہ کر سکے۔ اگرچہ سب کی نظریں نیرج اور ارشد کی روایتی حریفی پر ہوں گی، لیکن سری لنکا کے رومیش تھرنگا پاتھیراجے اس سیزن ۹۲٫۶۴ میٹر کی عالمی بہترین تھرو کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ ۲۰۲۶ میں دنیا کی چار طویل ترین تھروز بھی انہی کے نام ہیں، جس کے باعث وہ طلائی تمغے کے مضبوط امیدوار سمجھے جا رہے ہیں۔ ہندوستان نے اس مقابلے میں سب سے بڑا دستہ اتارا ہے، جس میں نیرج چوپڑا، روہت یادو اور یش ویر سنگھ شامل ہیں۔ روہت یادو رواں سیزن ۸۷٫۰۵ میٹر کی ذاتی بہترین تھرو کے ساتھ تمغے کے دعویدار بن کر سامنے آئے ہیں۔ مقابلے میں گریناڈا کے دو مرتبہ کے عالمی چیمپئن اینڈرسن پیٹرز، کینیا کے سابق عالمی چیمپئن جولیس ییگو اور ٹرینیڈاڈ و ٹوباگو کے اولمپک چیمپئن کیشورن والکاٹ بھی شریک ہوں گے، جس سے یہ کامن ویلتھ گیمز کی تاریخ کے مضبوط ترین جیولن مقابلوں میں شمار کیا جا رہا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر اپنی تحریری مواد کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں بلکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوگا۔

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اسپانسرات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ شائع کرتا ہے۔ ادارہ کسی قسم کی ذمہ داری نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اس کی جانچ پڑتال کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781